روزنامہ

ٹیلی فون نمبر:213029

C.P.L 29

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web:http://www.alfazal.com

Email:editor@alfazal.com

ہفتہ 26 فروری 2005ء 16 محرم 1426 ہجری 26 تبلیغ 1384 ہش جلد 55-90 نمبر 44

ویران گھر

حضرت ابن عباسؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

جس کو قرآن کریم کا کچھ حصہ بھی یاد نہیں وہ ویران گھر کی طرح ہے۔

(جامع ترمذی ابواب فضائل القرآن باب من قرء حرفا حدیث نمبر 2837)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

آج روئے زمین پر سب الہامی کتابوں میں سے ایک فرقان مجید ہی ہے کہ جس کا کلام الٰہی ہونا دلائل قطعیہ سے ثابت ہے۔ جس کے اصول نجات کے بالکل راستی اور وضع فطرتی پر مبنی ہیں۔ جس کے عقائد ایسے کامل اور مستحکم ہیں جو براہین قویہ ان کی صداقت پر شاہد ناطق ہیں۔ جس کے احکام حق محض پر قائم ہیں۔ جس کی تعلیمات ہر یک طرح کی آمیزش شرک اور بدعت اور مخلوق پرستی سے بکلی پاک ہیں جس میں توحید اور تعظیم الٰہی اور کمالات حضرت عزت کے ظاہر کرنے کے لئے انتہا کا جوش ہے جس میں یہ خوبی ہے کہ سراسر وحدانیت جناب الٰہی سے بھرا ہوا ہے اور کسی طرح کا دھبہ، نقصان اور عیب اور نالائق صفات کا ذات پاک حضرت باری پر نہیں لگاتا اور کسی اعتقاد کو زبردستی تسلیم نہیں کرانا چاہتا بلکہ جو تعلیم دیتا ہے اس کی صداقت کی وجوہات پہلے دکھلا لیتا ہے اور ہر ایک مطلب اور مدعا کو حجج اور براہین سے ثابت کرتا ہے اور ہر یک اصول کی حقیت پر دلائل واضح بیان کر کے مرتبہ یقین کامل اور معرفت تام تک پہنچاتا ہے اور جو جو خرابیاں اور ناپاکیاں اور خلل اور فساد لوگوں کے عقائد اور اعمال اور اقوال اور افعال میں پڑے ہوئے ہیں ان تمام مفاسد کو روشن براہین سے دور کرتا ہے اور وہ تمام آداب سکھاتا ہے کہ جن کا جاننا انسان کو انسان بننے کے لئے نہایت ضروری ہے اور ہر یک فساد کی اسی زور سے مدافعت کرتا ہے کہ جس زور سے وہ آج کل پھیلا ہوا ہے۔ اس کی تعلیم نہایت مستقیم اور قوی اور سلیم ہے گویا احکام قدرتی کا ایک آئینہ ہے اور قانون فطرت کی ایک عکسی تصویر ہے اور بینائی دل اور بصیرت قلبی کے لئے ایک آفتاب چشم افروز ہے۔

(براہین احمدیہ۔ روحانی خزائن جلد 1 ص 81-82)

یوم تحریک جدید 8/اپریل کا پروگرام

امراء اضلاع، صدران جماعت اور مربیان و معلمین سلسلہ کی خدمت میں درخواست ہے کہ مجلس مشاورت 1991ء کے فیصلہ کی تعمیل میں سال رواں کا پہلا "یوم تحریک جدید" 8/اپریل 2005ء بروز جمعۃ المبارک منایا جائے جس میں احباب جماعت کو مطالبات تحریک جدید کی طرف خصوصی توجہ دلائی جائے۔ اس موقعہ پر امراء و صدر صاحبان اپنی سہولت اور حالات کے مطابق پروگرام منعقد کر کے مطالبات کی اہمیت احباب جماعت پر واضح کرنے کا اہتمام فرمائیں۔

خطبہ جمعہ میں تحریک جدید کے مطالبات اور ان کی حکمت بیان کی جائے۔ اس دن خصوصیت کے ساتھ تحریک جدید کے ذریعہ جماعت پر ہونے والے انعامات و افضال الٰہیہ کا احباب کے سامنے ذکر کیا جائے۔ اس دن حسب ذیل چند مطالبات تحریک جدید پر خصوصی روشنی ڈالی جائے۔

1۔ احباب سادہ زندگی بسر کریں۔ لباس کھانے اور رہائش میں سادگی اختیار کریں۔

2۔ والدین اپنی اولاد کو خدمت دین کیلئے وقف کریں۔

3۔ رخصت کے ایام خدمت دین کیلئے وقف کریں۔

4۔ اپنے ہاتھ سے کام کرنے کی عادت ڈالیں۔

5۔ جو لوگ بے کار ہیں وہ چھوٹے سے چھوٹا کام جو بھی مل سکے کر لیں۔

6۔ قومی دیانت کا قیام کریں۔

7۔ حسب استطاعت مالی قربانی کرنے کی طرف احباب جماعت کو توجہ دلائی جائے۔

8۔ مقاصد تحریک جدید کیلئے خاص دعا کریں۔

نوٹ: اگر کسی وجہ سے 8۔اپریل کو "یوم تحریک جدید" نہ منایا جا سکتا ہو تو جماعتی فیصلہ کے تحت اپنی سہولت اور حالات کے مطابق کسی بھی مناسب تاریخ کو "یوم تحریک جدید" منایا جائے اور اس کی رپورٹ سے دفتر کو مطلع فرمائیں۔

(وکیل الدیوان تحریک جدید انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ فون :047-6213563 فیکس 047-6212296)

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل و جواہر (نمبر 331)

سیدنا حضرت مولانا نورالدین خلیفۃ المسیح الاول کے قلم مبارک سے حضرت امام الزمان کے متعلق بعض روح پرور واقعات:۔

قادر مطلق کا عارفانہ تصور

''لوگ خدا کی رحمت سے ناامید ہوتے ہیں مگر میں تو دیکھتا ہوں اس نے ایک وقت میں ایک بے جان لکڑی سے جو چند پیسوں کی ہوگی خدا کہلانے والوں کا تختہ الٹ دیا (موسیٰ کا عصا) ہمارے حضرت صاحب فرمایا کرتے تھے کسی کو خوشی ہے کہ میرے پاس مال ہے کسی کو خوشی ہے کہ میری اولاد بہت ہے اور کسی کو خوشی ہے کہ میرا جتھا بہت ہے پر میں خوش ہوں کہ میرا جو خدا ہے وہ قادر مطلق ہے''۔

(''حقائق الفرقان'' جلد 1 صفحہ 170 ناشر نظارت اشاعت)

دہریت کے ظلمت کدوں سے نجات

''ایک شخص نے حضرت صاحب سے عرض کیا کہ میں تہجد تک پڑھتا اور خدا اور رسول کے لئے غیرت مند تھا اب ایم اے میں پڑھتا ہوں۔ خدا کی ہستی میں شبہ پڑ گئے۔ آپ نے فرمایا جس سیٹ پر تم بیٹھتے ہو اس کے ساتھ ضرور کوئی دہریہ ہوگا جس کی صحبت کی ظلمت نے یہ حالت کر دی وہ قائل ہو گیا کہ یہ بالکل صحیح ہے۔ کچھ مدت ہوئی میں نے اسے خط لکھا۔ وہ لکھتا ہے اس دن سے سب ظلمت جاتی رہی''۔

(''حقائق الفرقان'' جلد سوم صفحہ 321)

قبولیت دعا کے دو مرکز

فرمایا ''تم حق کو پہنچاؤ اور حق کے پہنچانے میں علم و حکمت اور عاقبت اندیشی سے کام لو۔ جو عاقبت سے کام نہیں لیتے وہ بعض اوقات ایسا جواب دے دیتے ہیں جن سے بڑا نقصان ہوتا ہے۔ کسی شخص نے مجھ کو خط لکھا کہ میں نے ایک شخص سے کہا کہ مکہ معظّمہ اور مدینہ منورہ میں میرے لئے دعا کرنا............ایک نے سن کر کہا کہ مکہ مدینہ کا کوئی الگ خدا ہے اس پر اس شخص کو بڑا ابتلا آیا............مکہ مدینہ بے شک قبولیت کے مقام ہیں پھر کہتا ہوں کہ خدا یہاں بھی ہے وہاں بھی ہے تم دونوں جگہ دعا مانگو یعنی یہاں بھی دعا ضرور مانگو۔ خود حضرت مسیح موعود...... نے میرے خسر (حضرت صوفی احمد جان لدھیانوی ناقل) سے کہا تھا کہ میرے لئے عرفات میں دعا کرنا میرے خسر کا بیٹا جوان کے ہمراہ حج میں موجود تھا اب موجود ہے (مراد حضرت پیر افتخار احمد صاحب۔ ناقل) وہ کہتا ہے کہ ہمارے باپ نے عرفات میں دعا مانگی اور میں آمین آمین کہتا جاتا تھا''

(حقائق الفرقان جلد چہارم صفحہ 457)

روحانی سلطنتوں کا اعجاز

فرمایا: ''ایسے لوگ اس زمانہ میں بھی پائے جاتے ہیں وہ مادی لوگ میٹرلسٹ کہلاتے ہیں انبیاء علیہم السلام کے بڑے اور عظیم الشان کاموں میں سے ایک یہ ہے کہ وہ لوگوں کو ایمان بالآخرت پر قائم کریں۔ اخلاقی اور تمدنی حیثیت سے بھی یوم الدین پر ایمان کا قائم کرنا امن و امان کے قیام کے واسطے نہایت ضروری ہے۔ جو شخص اعمال کی جزا و سزا کا قائل نہیں وہ بے دھڑک ہو کر جس کا مال چاہے گا کھائے گا۔ ظاہری سلطنتیں دلوں کو درست کرنے سے قاصر ہیں۔ دلوں کو راہ راست صرف روحانی سلطنتوں کا کام ہے جو انبیاء اور اولیاء کے ذریعہ سے دنیا میں ہمیشہ قائم ہوتی ہیں۔

اس پر حضرت مسیح موعود نے فرمایا ہے کہ میں ....سلطنت کے واسطے ایک تعویذ ہوں۔ کیونکہ آپ مخلوق کے دلوں میں تقویٰ اور راستی کی بنیاد ڈال رہے ہیں ....علاوہ اس کے اپنے مریدوں سے یہ اقرار لیتے ہیں کہ وہ ہمیشہ نیکی کو اختیار کریں راست بازی پر چلیں، بدی کو چھوڑ دیں۔ کسی قسم کی بغاوت میں ہرگز شامل نہ ہوں۔ جو لوگ جزا و سزا کے قائل نہیں وہ دنیوی مصائب سے گھبرا کر خودکشی کر لیتے ہیں .... یہ یوم الدین کے انکار کا سبب ہے کہ یورپ امریکہ میں اس کثرت کے ساتھ خودکشی ہر سال ہوتی ہے۔

ایک دفعہ ایک شخص نے حضرت اقدس مرزا صاحب کی خدمت میں خط لکھا کہ میں دنیوی مصائب سے تنگ ہوں اور چاہتا ہوں کہ خودکشی کر لوں حضرت نے اس کے جواب میں لکھا کہ خودکشی سے کیا فائدہ، مرنے سے انسان کا خاتمہ نہیں ہو جاتا بلکہ ایک نئی زندگی شروع ہوتی ہے۔ خودکشی کرنا گناہ ہے اور اس کے واسطے عذاب ہے اس سے بچنا چاہئے''

(حقائق الفرقان جلد چہارم صفحہ 477)

موجودہ ہلاکت آفریں اور پُرفتن زمانہ میں جبکہ تمام مغربی و مشرقی ممالک بلکہ جنوبی ایشیا خصوصاً پاکستان میں خودکشی کا رجحان طوفان بن کر تشویشناک حد تک بڑھ چکا ہے موعود اقوام کی آسمانی تعلیم کو پھیلانے کی بہت ضرورت ہے جو بندگان الٰہی اس ابدی ہلاکت سے نجات پالیں۔ ؎

اب اسی گلشن میں لوگو راحت و آرام ہے
وقت ہے جلد آؤ اے آوارگان دشت خار
ایک طوفاں ہے خدا کے قہر کا اب جوش پر
نوح کی کشتی میں جو بیٹھے وہی ہو رستگار

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر / امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

سانحہ ارتحال

مکرم مظفر عالم صاحب (فاروقیہ والے) دارالعلوم شرقی (نور) ربوہ لکھتے ہیں۔ خاکسار کی پھوپھی مکرمہ سلیمہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم حیدر شاہ صاحب مرحوم بنت الحاج مولوی محمد دلپذیر صاحب بھیروی مرحوم چک نمبر 287 گ۔ب ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ مورخہ 15`16 فروری 2005ء کی درمیانی شب بعمر 85 سال بقضائے الٰہی وفات پا گئیں۔ مرحومہ کی نماز جنازہ مکرم حافظ مظہر احمد صاحب قمر مربی سلسلہ پیر محل نے پڑھائی۔ قبر تیار ہونے پر مکرم چوہدری محمد اقبال صاحب صدر جماعت پیر محل نے دعا کرائی۔ تدفین مرحومہ کے آبائی قبرستان میں ہوئی۔ مرحومہ نے ایک بیٹی اور چار بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔ سب اللہ تعالیٰ کے فضل سے شادی شدہ ہیں۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کے درجات بلند فرمائے اور پسماندگان کو صبر و جمیل عطا فرمائے۔ آمین

پتہ درکار ہے

مکرم چوہدری عبدالنور صاحب ولد چوہدری عبدالحمید صاحب وصیت نمبر 24483 نے مورخہ 2 جنوری 1981ء کو مکان نمبر 11 گلی نمبر 27-F-6/2 اسلام آباد سے وصیت کی تھی۔ موصی سے دفتر وصیت کا سال 2000ء سے رابطہ نہیں ہو رہا۔ موصی صاحب کے کسی رشتہ دار یا دوست کو ان کے ایڈریس کے متعلق علم ہو تو دفتر وصیت کو ان کے ایڈریس سے مطلع کر کے ممنون فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

درخواست دعا

مکرم فوزجہ ندیم صاحبہ اہلیہ مکرم ندیم خالد جنجوعہ صاحب دارالعلوم غربی حلقہ صادق لکھتی ہیں۔ کہ میرے بیٹے لبید احمد خالد صاحب ابن مکرم ندیم خالد جنجوعہ صاحب بعمر ساڑھے پانچ سال (واقف نو) کی آنکھوں کا آپریشن متوقع ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ میرے بیٹے کا آپریشن اپنے خاص فضلوں سے کامیاب فرمائے نیز ہر قسم کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے اور ہمیں ہر قسم کی پریشانیوں سے بچائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم رفیق مبارک میر صاحب نائب وکیل لتعمیل و تنفیذ تحریک جدید لکھتے ہیں۔ خاکسار کی والدہ صاحبہ کی دائیں آنکھ میں سفید موتیا، اندرونی بلیڈنگ کے آپریشن اور لیزر کے سلسلہ میں مکرم ڈاکٹر مرزا خالد تسلیم احمد صاحب نے LRBT لاہور Refer کیا تھا۔ آپریشن تھیٹر میں دل کی تکلیف ہو جانے کی وجہ سے آنکھ کا آپریشن ملتوی کرنا پڑا۔ لاہور سے واپسی پر گاڑی میں دل کی شدید تکلیف ہو گئی۔ انہیں فضل عمر ہسپتال پہنچایا گیا جہاں انہیں CCU میں داخل کر لیا گیا۔ اب دو دن بعد گھر آ گئی ہیں۔ بائیں آنکھ کی بینائی کالے موتیا کی وجہ سے پہلے ہی مکمل بند تھی اور اب دائیں آنکھ کی بینائی بھی سفید موتیا اور اندرونی بلیڈنگ کی وجہ سے بالکل بند ہو گئی ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی عاجزانہ درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ جلد شفائے کاملہ و عاجلہ سے نوازے اور ہر قسم کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

نکاح

مکرم ندیم احمد خان صاحب ولد مکرم محمد ظفر اللہ خان صاحب جوئیہ ساکن جرمنی کا نکاح مورخہ 2 جنوری 2005ء کو مکرمہ ڈاکٹر وجیہہ ناصر صاحبہ بنت ناصر احمد صاحب جوئیہ سکنہ ٹھٹھہ جوئیہ حال لیاقت کالونی سرگودھا کے ساتھ مکرم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح و ارشاد مرکزیہ نے بیت المبارک ربوہ میں بحق مہر چھ ہزار یورو پڑھا۔ مکرم ندیم احمد خان صاحب مکرم رائے شمشیر خان صاحب جوئیہ (مرحوم) سکنہ ٹھٹھہ جوئیہ کے پوتے اور مکرم رائے محمد عبداللہ صاحب جوئیہ (مرحوم) کے نواسے ہیں اور مکرمہ ڈاکٹر وجیہہ ناصر مکرم محمد عبداللہ صاحب جوئیہ (مرحوم) کی پوتی اور مکرم چوہدری عبدالرحیم صاحب مرحوم دارالنصر وسطی ربوہ کی نواسی ہیں۔ احباب کرام کی خدمت میں جانبین کیلئے اس رشتہ کے مبارک اور مثمر بثمرات حسنہ ہونے کی درخواست دعا ہے۔

درخواست دعا

مکرم مرزا مقبول احمد صاحب ہما بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کی والدہ محترمہ کی آنکھوں کا آپریشن متوقع ہے۔ احباب جماعت سے آپریشن کی کامیابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے پچاس پیسے

احمدی جتنا بھی شکر اللہ تعالیٰ کی اس نعمت کا کریں کم ہے کہ اللہ تعالیٰ نے انہیں حبل اللہ کی پہچان کروائی اور اس کو پکڑنے کی توفیق دی

شکر نعمت کی اول اور بنیادی اینٹ یہی ہے کہ اپنی نمازوں کو، اپنی عبادتوں کو سجائیں

(شکر نعمت کے موضوع پر فرمودات الٰہیہ اور حضرت مسیح موعود کے ارشادات کے حوالہ سے تاکیدی نصائح)

(اختتامی خطاب سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز برموقع جلسہ سالانہ سوئٹزر لینڈ ۔ 5 ستمبر 2004ء)

تشہد، تعوذ اور سورۃ فاتحہ کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے سورۃ آل عمران کی آیت نمبر 104 تلاوت فرمائی:۔

اس کے بعد فرمایا:

یہ آیت ان آیات میں تلاوت کی گئی تھی جو ابھی آپ کے سامنے شروع میں تلاوت کی گئی ہیں۔ ترجمہ بھی آپ نے سن لیا۔

آپ لوگ جو آج یہاں بیٹھے ہوئے یا دنیا کے کسی بھی کونے میں ہیں جو احمدی کہلاتے ہیں، اللہ تعالیٰ کے اپنے پر فضل، انعام اور احسان پر جتنا بھی شکر کریں کم ہے کہ اس نے ہمیں اس زمانے کے امام اور مسیح و مہدی کو ماننے کی توفیق عطا فرمائی۔......

پس یہ ہماری خوش قسمتی ہے، خوش بختی ہے۔ لیکن صرف اس خوش بختی پر خوش نہیں ہو جانا کہ اللہ تعالیٰ نے ہم پر یہ انعام کر دیا اور بس یہی اب ہماری انتہا تھی، اور یہی ہمارا مقصد تھا بلکہ فرمایا کہ اب تمہارے پر اور زیادہ فرض بنتا ہے کہ اللہ کی اس رسی کو مضبوطی سے پکڑو تا کہ یہ انعامات کا سلسلہ چلتا رہے۔ اور اللہ کی رسی کیا ہے جس کو پکڑنے سے ان انعامات کو حاصل کرتے رہو گے؟ تو فرمایا کہ وہ اللہ تعالیٰ کی آخری شریعت ہے۔ وہ کتاب ہے جو اللہ تعالیٰ نے اپنے پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر اتاری جیسے کہ قرآن کریم کے بارہ میں ایک روایت میں آتا ہے کہ یہ اللہ تعالیٰ کی وہ رسی ہے جس کا ایک سرا زمین پر ہے اور دوسرا سرا آسمان پر ہے۔ یعنی یہی وہ کتاب ہے جس پر عمل کر کے تم اللہ تعالیٰ تک پہنچ سکتے ہو۔ اس کے فضلوں کے وارث ٹھہر سکتے ہو۔ اس کی رضا حاصل کر سکتے ہو۔ پھر اس رسی کو تم تبھی مضبوطی سے پکڑ سکتے ہو جب اللہ تعالیٰ کے پیارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر بھی مکمل اور کامل ایمان ہو، جس پر یہ کتاب اتری ہے۔ اور آپؐ پر کامل ایمان لائے بغیر اللہ کی رسّی کو مضبوطی سے پکڑنے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا اللہ تعالیٰ تک پہنچنے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ آپؐ کی کامل اطاعت کے بغیر اللہ تعالیٰ تک پہنچ ہی نہیں سکتے۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ قرآن میں خود آپؐ کے ذریعے یہ پیغام دیتا ہے کہ (۔) (آل عمران: 32) کہ اگر تم اللہ سے محبت رکھتے ہو، اس تک پہنچنا چاہتے ہو، اس کی رضا حاصل کرنا چاہتے ہو تو پھر تمہارے لئے اس کے سوا کوئی چارہ نہیں کہ میری پیروی کرو، میرے سے تعلق جوڑو، مَیں جو کہتا ہوں اس پر عمل کرو کیونکہ میرا کوئی بھی عمل خدا تعالیٰ کی مرضی کے خلاف نہیں ہے۔ میری کوئی بھی بات میری نہیں ہے بلکہ خدا کی کہی ہوئی ہے۔

پھر آپؐ نے ہی فرمایا تھا کہ آخری زمانے میں مسیح و مہدی کا ظہور ہو گا اس کو مان لینا۔ جیسا کہ میں نے پہلے کہا ہے حدیث بتاتی ہے کہ مشکلات میں پڑ کر بھی اس کو میرا اسلام پہنچانا ہوا تو ضرور پہنچانا۔........

اللہ تعالیٰ نے حضرت اقدس مسیح موعود کو الہاماً فرمایا کہ جو شخص تیرے ہاتھ میں ہاتھ دے گا اس نے تیرے ہاتھ میں نہیں بلکہ خدا تعالیٰ کے ہاتھ میں ہاتھ دیا۔ مخالفین اعتراض کرتے ہیں کہ نعوذ باللہ حضرت مسیح موعود اپنے پاس سے الہام بنا لیتے ہیں۔ اتنا بڑا دعویٰ کوئی اپنے پاس سے نہیں کر سکتا اور پھر دعویٰ کرنے کے بعد اللہ تعالیٰ اپنی تائید اور نصرت کے نظارے بھی دکھا رہا ہے اور ہر آن دکھا رہا ہے۔ تو اب اس زمانے میں جبکہ مسیح موعود کا ظہور ہوئے بھی ایک سو سال سے زائد کا عرصہ گزر گیا...... حبل اللہ کو پکڑنے والا کہلائے گا جو اللہ تعالیٰ کی پاک کتاب قرآن کریم کو پکڑے گا، اس کے احکامات پر عمل کرے گا، جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے احکامات اور عمل کے مطابق عمل کرے گا۔

ایک دفعہ حضرت عائشہؓ سے کسی صحابی نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اخلاق کے بارے میں پوچھا کہ آپؐ کے اخلاق واطوار کیا تھے؟ تو آپؓ نے کہا کہ حضورؐ کے اخلاق واطوار تو قرآن کریم کے عین مطابق تھے۔ پھر حضرت عائشہؓ نے کہا کہ کیا قرآن کریم میں نہیں پڑھا کہ (۔) (القلم: 5) کہ اے رسول تو یقیناً اخلاق کے اعلیٰ ترین مقام پر ہے۔ اور پھر جو امام الزمان مسیح دوران اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے عاشق صادق کو ماننے والا ہو گا، آپ کے ارشادات پر عمل کرنے والا ہو گا، وہی رسی کو پکڑنے والا کہلائے گا کیونکہ انہی چیزوں سے اب یہ حبل اللہ قائم ہے۔ پس جیسا کہ میں نے کہا کہ احمدی جتنا بھی شکر اللہ تعالیٰ کی اس نعمت کا کریں کم ہے کہ اللہ تعالیٰ نے انہیں حبل اللہ کی، اس رسّی کی پہچان کروائی اور اس کو پکڑنے کی توفیق دی۔ نہیں تو جیسا کہ اس آیت میں ہے پہلے زمانے کی طرح اب پھر انسان، انسان کی گردن کاٹنے پر تلا ہوا ہے۔ اب چند دن پہلے ہی آپ نے سنا ہو گا کہ خبریں بھی اخباروں میں آ رہی ہیں، ٹیلیویژن پہ بھی کہ روس میں کس طرح ظالمانہ اور بہیمانہ طور پر بچوں پر ظلم کیا گیا۔ جب ان کو یرغمال بنایا گیا اس وقت پتہ نہیں ان پر کیا کیا ظلم ہوئے۔ اور پھر بظاہر جو رہائی دلانے کی کارروائی ہوئی اس میں کس طرح سینکڑوں جانیں بے دردی سے ضائع ہو گئیں۔......

کل پرسوں ہی ایک مسلمان لیڈر کا بیان تھا کہ مسلمانوں کی ساکھ اس وقت تک قائم نہیں ہو سکتی جب تک مسلمان آپس میں ایک دوسرے پر ظلم کرنا نہیں چھوڑتے، ایک دوسرے کے لئے برداشت کا مادہ پیدا نہیں کرتے۔ تو جہاں یہ اُس زمانے...... کے لئے، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے ...... کے لئے، آپ کی قوت قدسی سے اثر پانے والے ...... کے لئے، خوشخبری تھی وہاں اس نعمت کا شکر نہ کرنے والوں کے لئے انذار بھی تھا کہ اگر کسی وقت بھی تم تقویٰ سے دور گئے، اللہ کی رسی کو نہ پکڑا اور تفرقہ بازی سے باز نہ آئے تو پھر تم آگ کے گڑھے کے کنارے پر جا کھڑے ہو گے اور کوئی بھی ہوا کا تیز جھونکا تمہیں اس گڑھے میں گرا دے گا۔ اس لئے یہ رسّی جو اللہ تعالیٰ نے ایک ہزار سال تک کا یہ دور گزرا ہے۔ اس میں عمومی طور پر تو یہ تاریک دور ہی تھا۔ اس تاریک دور کے بعد، اس تاریک زمانے کے بعد تمہیں مسیح موعود کے ذریعے سے اپنے آپ کو بچانے کے لئے دی ہے۔...........اس میں احمدیوں کے لئے بھی سبق ہے کہ جس طرح دوسروں نے اللہ تعالیٰ کے احکامات پر عمل نہ کر کے تقویٰ سے دور ہٹ کر آپس میں دشمنیاں پیدا کر لی ہیں اور آگ کے گڑھے کے کنارے پر کھڑے ہیں۔ اسی طرح اگر تم ان احکامات پر عمل نہیں کرو گے، تقویٰ سے دور ہٹتے جاؤ گے اور صرف نام کے احمدی (۔) ہو گے تو اللہ تعالیٰ کا تمہارے سے کوئی ایسا رشتہ نہیں ہے کہ امتیازی سلوک ہو۔ اللہ تعالیٰ کوئی امتیازی سلوک نہیں کرے گا کہ تم ان برائیوں میں پڑو جس میں دوسرے پڑے ہوئے ہیں اور پھر وہ انجام نہ ہو جو دوسروں کا ہوا تھا۔ اس لئے انجام بخیر کے لئے ہمیشہ تقویٰ پر چلتے رہو اور مکمل فرمانبرداری اختیار کرو تا کہ ایمان لانے والے کہلا سکو۔ پس یہ ہمارے لئے بڑی فکر کی بات ہے۔ سوچنے کی ضرورت ہے، اپنے جائزے لینے کی ضرورت ہے۔ کیا ہم اللہ تعالیٰ اور اُس کے رسول ﷺ کے احکامات پر عمل کر رہے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کے احکامات کیا ہیں جن پر چلنا ضروری ہے، جن پر چل کر ہم تقویٰ پر قدم مار سکتے ہیں، یا مارنے والے کہلا سکتے ہیں۔ جن پر چل کر ہم اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے والے کہلا سکتے ہیں۔ جن پر عمل کرنے سے ایک دوسرے کے خلاف الزام تراشی سے بچ سکتے ہیں۔ جن پر عمل کر کے آپس کی رنجشوں کو دور کر سکتے ہیں جن پر چل کر ہم ایک دوسرے کے حقوق کا خیال رکھ سکتے ہیں۔ اور جن پر چل کر ہم اس جہنم کی آگ کی لعنت سے بچ سکتے ہیں۔ ان میں حقوق اللہ بھی ہیں اور حقوق العباد بھی ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے جس طرح عبادت کرنے کی طرف توجہ دلائی ہے اس طرح اس کی عبادت کریں۔ یہ بھی اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کا شکر ہے۔ اور پھر انسان کی تو بنیادی غرض ہی دنیا میں آنے کی یہ بتائی گئی ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کی عبادت کرنے والا ہو۔ تو جب بنیادی غرض ہی انسان کی یہ ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کی عبادت کرے تو اس کے بعد تو یہ اللہ تعالیٰ کا ہم پر مزید احسان ہے اور اس کا ہمیں شکر ادا کرنا چاہئے کہ اس بنیادی مقصد کو پورا کرنے پر پھر بھی اللہ تعالیٰ ہمیں اجر سے نوازتا ہے۔ اور اس بات کو سب سے زیادہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے سمجھا۔

چنانچہ روایت میں آتا ہے کہ اُمّ المومنین حضرت عائشہؓ روایت کرتی ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم رات کو اس قدر لمبا قیام فرماتے تھے یعنی نماز کے دوران اس قدر لمبا کھڑے ہوتے تھے کہ اس کی وجہ سے آپ کے پاؤں سوج جایا کرتے تھے۔ اس پر میں نے پوچھا کہ یا رسول اللہ کیا آپؐ کے متعلق اللہ تعالیٰ نے یہ نہیں فرمایا کہ آپ کے سارے گناہ بخشے گئے ہیں پہلے بھی اور بعد کے بھی تو آپ کیوں اتنا لمبا قیام فرماتے ہیں۔ آپؐ نے فرمایا کیا میں خدا کا عبد شکور نہ بنوں۔ جس نے مجھ پر اتنا احسان کیا ہے کیا میں اس کا شکر یہ ادا کرنے کے لئے نہ کھڑا ہوا کروں۔

(صحیح بخاری کتاب التفسیر۔ سورۃ الفتح۔ باب قولہ لیغفرلک اللّٰہ ما تقدم من ذنبک و ما تأخر)

تو یہ وہ پیارا اسوہ حسنہ ہے جو ہمیں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے دیا۔ آپؐ، جن کو اللہ تعالیٰ نے جنت کی بشارت دی بلکہ اللہ تعالیٰ سے اطلاع پا کر آپؐ نے بہت سے صحابہؓ کو جنت کی بشارت دی، آپؐ نے تو عبادت میں اس طرح توجہ فرمائی اور فرماتے رہے اور ہم جنہیں اپنے اعمال کا کچھ بھی پتہ نہیں ہے، اللہ کے سلوک کا کہ ہمارے ساتھ کیا سلوک ہو کچھ بھی علم نہیں ہے، ہم عبادتوں سے لاپرواہ ہو جائیں۔

پس شکر نعمت کی اول اور بنیادی اینٹ یہی ہے کہ اپنی نمازوں کو اپنی عبادتوں کو سجائیں اور اس طرف توجہ دیں کیونکہ اللہ تعالیٰ نے اپنے آپ کو یاد کرنے والوں، اپنی عبادت کرنے والوں کو ہی شکر گزاروں میں شمار کیا ہے۔

کنز العمال میں لکھا ہے کہ (۔) (ابراہیم:8) اور جب تمہارے رب نے یہ اعلان کیا کہ اگر تم شکر ادا کرو گے تو میں ضرور تمہیں بڑھاؤں گا اور اگر تم ناشکری کرو گے تو یقیناً میرا عذاب بہت سخت ہے۔ تو اس میں آگے کہتے ہیں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اے ابن آدم جب تو مجھے یاد کرتا ہے تو تُو میری شکر گزاری کرتا ہے۔ اور جب تُو مجھے بھلا دیتا ہے تو تُو میری ناشکری کرتا ہے۔

(کنز العمال جلد 2 صفحہ 53)

اگر اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو حاصل کرنا ہے تو جس طرح شکر گزاری کا طریقہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں بتایا بہت سنوار سنوار کر اللہ تعالیٰ کی عبادت کرنی چاہئے۔ یہ نہیں کہ سر سے اتارنے کے لئے جس طرح حضرت مسیح موعود نے فرمایا کہ جس طرح مرغی دانے پہ ٹھونگے مار رہی ہوتی ہے اس طرح جلدی جلدی نماز پڑھی، سجدے کئے اور چلے گئے۔ بلکہ سنوار کر پورے خشوع و خضوع سے نمازوں کی ادائیگی ہونی چاہئے۔

پھر ایک روایت میں آتا ہے۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے بتایا کہ بعض دعائیں ایسی ہیں جو مَیں نے خود رسول کریم صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم سے سنی ہیں۔ جب تک میں زندہ رہوں گا ان کو ترک نہ کروں گا۔ میں نے آپؐ کو یہ دعا کرتے ہوئے سنا۔

میرے اللہ مجھے اپنا سب سے بڑا شکر گزار بنا دے اور ایسا بنا دے کہ میں سب سے زیادہ تیرا ذکر کرنے والا اور سب سے زیادہ تیری نصیحت پر عمل کرنے والا بنوں اور سب سے زیادہ تیری وصیت کو یاد رکھنے والا بنوں۔

(مسند احمد بن حنبل جلد 2 صفحہ 311 مطبوعہ بیروت)

پس یہاں بھی جو ہمیں شکر گزاری کا طریق بتایا ہے وہ اللہ تعالیٰ کا ذکر ہے اور اللہ تعالیٰ کے احکام پر عمل کرنا ہے اور جیسا کہ میں بتا آیا ہوں کہ اللہ تعالیٰ نے ہی فرمایا ہے کہ (۔) (الذاریٰت: 57) یعنی جنوں اور انسانوں کی پیدائش کا مقصد عبادت ہے۔ پس اللہ تعالیٰ کا شکر گزار بننے کے لئے تا کہ اللہ تعالیٰ کے ذکر کو اپنی عبادتوں سے سجایا جا سکے۔ اللہ تعالیٰ کے حکم کے مطابق پانچ وقت باقاعدہ نمازیں ادا کرنے کی طرف ہر ایک کو توجہ دینی چاہئے۔ اور پھر عبادات سے اپنی راتوں کو بھی سجائیں۔ تو اللہ تعالیٰ اپنے وعدوں کے مطابق ان نعمتوں میں اضافہ کرتا چلا جائے گا اور ہم ایک مضبوط رسی کو بھی پکڑے رہیں گے۔

پھر ایک روایت میں آتا ہے۔ حضرت عبداللہ بن غنامؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے صبح کے وقت یہ کہا (۔) اے اللہ جو بھی نعمت مجھے ملی وہ تیری ہی طرف سے ہے۔ تیرا کوئی شریک نہیں اور تمام تعریفیں اور شکر تیرے ہی لئے ہیں۔ تو گویا اس نے اپنے دن کا شکر ادا کر دیا اور جس نے اسی طرح شام کے وقت کہا تو اس نے اپنے رات کا شکر ادا کر دیا۔

(سنن ابی داؤد کتاب الادب)

پس یہ شکر گزاری کے جذبات ایک مومن کے دل میں، ایک احمدی کے دل میں ہر وقت رہنے چاہئیں کہ اس نے اپنے فضل سے ہمیں احمدیت کی نعمت سے نوازا ہے۔

پھر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ **اللہ تعالیٰ کی عبادت کرنے والے اس کا شکر ادا کرنے والے اس کی مخلوق کے بھی شکر گزار ہوتے ہیں۔ بلکہ فرمایا کہ جو مخلوق کا شکر گزار نہیں وہ خدا تعالیٰ کا بھی شکر گزار نہیں ہے۔** جیسا کہ روایت میں آتا ہے۔

حضرت نعمان بن بشیرؓ بیان کرتے ہیں کہ حضورؐ نے منبر پر کھڑے ہو کر فرمایا۔ جو تھوڑے پر شکر نہیں کرتے وہ بڑی نعمت پر بھی شکر نہیں کرتے اور جو بندوں کا شکر نہیں کرتا وہ اللہ کا بھی شکر ادا نہیں کرتا۔ نعمائے الٰہی کا ذکر کرتے رہنا شکر گزاری ہے اور اس کا عدم ذکر کفر یعنی ناشکری ہے۔ جماعت ایک رحمت ہے اور تفرقہ بازی (پراگندگی) عذاب ہے۔

(مسند احمد بن حنبل جلد 4 صفحہ 278)

تو اللہ کے بندوں کا شکر کرنا بھی ضروری ہے۔ آپ لوگ جو یہاں ان ملکوں میں رہتے ہیں، پہلے بھی میں کئی دفعہ کہہ چکا ہوں، ان لوگوں کا بھی آپ کو شکر گزار ہونا چاہئے جنہوں نے اپنے ملک میں آپ کو رہنے کی جگہ دی اور آپ کے لئے بہتری کے سامان پیدا ہوئے۔ کیونکہ اگر کسی شخص کو کسی سے کوئی فیض پہنچے تو اس کا شکر گزار ہونا بھی انتہائی ضروری ہے۔ اگر عام طور پر تم کسی سے فائدہ اٹھا رہے ہو اور ایک دفعہ اس نے کسی کام سے انکار کر دیا یا سخت بات کہہ دی، بعض دفعہ روزمرہ کے معاملات میں بھی ہو جاتا ہے، یا ایسی بات کہہ دی جس سے تمہیں مایوسی ہوئی تو فوراً بے صبری کی حالت میں آ کر اس کے خلاف بعض لوگ بولنا شروع کر دیتے ہیں جب کہ آپ کے بہت سے کام وہ پہلے کر چکا ہوتا ہے۔ اگر شکر گزاری کا خیال ہو اور اگر ایک دو دفعہ بھی انکار ہو گیا ہے تو ان پہلے کاموں کی وجہ سے ہی خاموش رہنا چاہئے۔ بلکہ انکار کے بعد تو ایسے شخص کے لئے دعا ہونی چاہئے کہ اللہ تعالیٰ کا اس بات پر شکر کرو، اس کے لئے دعا بھی کرو اور اللہ تعالیٰ کا اس بات پر شکر بھی کرو کہ اس نے تمہیں صرف اپنے بندوں پر انحصار کرنے سے بچا لیا۔ اللہ تعالیٰ کی ذات کی طرف بھی توجہ پیدا ہوئی اس وجہ سے۔ اگر اس طرح چھوٹی چھوٹی باتوں پر رنجشیں پیدا ہونی شروع ہو گئیں تو پھر تفرقہ بازی پیدا ہو جائے گی اور پھر تفرقہ بازی کا حال تو آج کل آپ دیکھ ہی رہے ہیں۔ جیسے کہ پہلے ہی بتا چکا ہوں پھر اللہ تعالیٰ کی رسی بھی ہاتھ سے چھوٹ جائے گی اور پھر فرمایا کہ اس کا نتیجہ عذاب ہی نکلے گا۔ اور جماعت کی وجہ سے جو رحمت ہے وہ بھی جاتی رہے گی۔ اس لئے بہتر یہی ہے کہ ہر حال میں شکر گزاری کے خیالات رکھتے ہوئے اللہ تعالیٰ نے جو ہمیں یہ دعا سکھائی ہے یہ کرنی چاہئے۔ فرماتا ہے۔ (۔) (الاحقاف: 16)۔ اے میرے رب مجھے توفیق عطا کر کہ میں تیری اس نعمت کا شکر ادا کروں جو تو نے مجھ پر اور میرے والدین پر کی اور ایسے نیک اعمال بجالاؤں جن سے تو راضی ہو اور میرے لئے میری ذریت کی بھی اصلاح کر دے۔ یقیناً میں تیری ہی طرف رجوع کرتا ہوں۔ اور بلاشبہ میں فرمانبرداروں میں سے ہوں۔

پس اپنی اور اپنی نسلوں کے لئے دعا کے ساتھ ہمیشہ فرمانبرداری میں رہنے کی کوشش کریں اور تقویٰ کے جو طریق ہیں ان پر چلنے کی کوشش کریں۔

حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں کہ اصل شکر تقویٰ اور طہارت میں مضمر ہے۔ فرمایا کہ:

"تمہارا اصل شکر تقویٰ اور طہارت ہی ہے۔ ......کا پوچھنے پر الحمدللّٰہ کہہ دینا سچا سپاس اور شکر نہیں ہے"۔ یعنی کسی نے پوچھا...... ہو تو اس نے کہا ہاں الحمدللہ میں ...... ہوں۔ پوچھا کسی نے احمدی ہو؟ ہاں الحمدللہ میں احمدی ہوں۔ احمدی کو بتا دیا کہ یہ سچا شکر نہیں ہے۔ آپ نے فرمایا: "اگر تم نے حقیقی سپاس گزاری یعنی طہارت اور تقویٰ کی راہیں اختیار کر لیں تو میں تمہیں بشارت دیتا ہوں کہ تم سرحد پر کھڑے ہو۔ کوئی تم پر غالب نہیں آ سکتا"۔ فرمایا: "مجھے یاد ہے ایک ہندو سررشتہ دار نے جس کا نام جگن ناتھ تھا اور جو ایک متعصب ہندو تھا بتلایا کہ امرتسر یا کسی جگہ میں وہ سررشتہ دار تھا جہاں ایک ہندو اہلکار در پردہ نماز پڑھا کرتا تھا مگر بظاہر ہندو تھا۔ میں اور دیگر سارے ہندو اسے بہت برا جانتے تھے اور ہم سب اہلکاروں نے مل کر ارادہ کر لیا کہ اس کو ضرور موقوف کرائیں"۔ یعنی اس کی نوکری ختم کروائیں گے۔ "سب سے زیادہ شرارت میرے دل میں تھی۔ میں نے کئی بار شکایت کی کہ اس نے یہ غلطی کی ہے اور یہ خلاف ورزی کی ہے۔ مگر اس پر کوئی التفات نہ ہوتی تھی"۔ یعنی اس پر کوئی توجہ نہ ہوتی تھی افسروں کی۔ "لیکن ہم نے ارادہ کر لیا ہوا تھا کہ اسے ضرور موقوف کرا دیں گے۔ اور اپنے اس ارادہ میں کامیاب ہونے کے لئے بہت سی نکتہ چینیاں بھی جمع کر لی تھیں"۔ بہت سی اس کی چھوٹی چھوٹی غلطیاں ڈھونڈی تھیں۔ اور کہتا ہے کہ "میں وقتاً فوقتاً ان نکتہ چینیوں کو صاحب بہادر کے روبرو پیش کیا کرتا تھا"۔ جو افسر تھا اس کو پیش کر دیتا تھا، انگریز افسر تھا۔ تو "صاحب اگر بہت غصہ ہو کر اس کو بلا بھی لیتا تھا تو جونہی وہ سامنے آ جاتا تو گویا آگ پر پانی پڑ جاتا" تھا "معمولی طور پر نہایت نرمی سے فہمائش کر دیتا۔ گویا اس سے کوئی قصور سرزد ہی نہیں ہوا"۔

(ملفوظات جلد اول صفحہ 49 جدید ایڈیشن)

تو یہاں فرماتے ہیں جو نیک نیتی سے کام کر رہے ہوں، عبادات کر رہے ہوں، شکر گزار ہوں تو پھر دنیاوی جوروکیں ہیں ان کا کچھ نہیں بگاڑ سکتیں۔

پھر آپ فرماتے ہیں کہ: "اے رب العالمین تیرے احسانوں کا میں شکر نہیں کر سکتا تو نہایت رحیم و کریم ہے اور تیرے بے غایت مجھ پر احسان ہیں میرے گناہ بخش تا میں ہلاک نہ ہو جاؤں۔ میرے دل میں اپنی خالص محبت ڈال تا مجھے زندگی حاصل ہو اور میری پردہ پوشی فرما اور مجھ سے ایسے عمل کرا جن سے تو راضی ہو جائے۔ میں تیرے وجہ کریم کے ساتھ اس بات سے پناہ مانگتا ہوں کہ تیرا غضب مجھ پر وارد ہو۔ رحم فرما اور دنیا و آخرت کی بلاؤں سے مجھے بچا کہ ہر ایک فضل و کرم تیرے ہی ہاتھ میں ہے۔ آمین"۔

(ملفوظات جلد اول صفحہ 103)

پھر اللہ تعالیٰ کا تقویٰ اختیار کرنے میں، اللہ تعالیٰ کے احکامات پر عمل کرنے میں، حقوق العباد بھی ہیں۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس کو یہ بات پسند ہو کہ اس کی عمر لمبی ہو اور اس کے رزق میں فراخی ہو اور بری موت سے اس کو بچایا جائے۔ تو چاہئے کہ وہ اللہ تعالیٰ کا تقویٰ اختیار کرے اور صلہ رحمی کرے۔

(مسند احمد مسند العشرة المبشرین بالجنة)

اللہ تعالیٰ کی نعمتوں میں سے ایک نعمت اس معاشرے میں آپس کی رشتہ داریاں اور تعلقات بھی

ہیں۔ ماں باپ ہیں رشتہ داریوں میں بھائی ہیں ان کے حقوق کی ادائیگی ہے۔ ماں باپ کی خدمت کا حکم ہے۔ بہن بھائیوں سے اچھے سلوک کا حکم ہے۔ عزیزوں رشتہ داروں سے حسن سلوک کا حکم ہے۔ ہمسایوں سے اچھے سلوک کا حکم ہے۔ بیوی اور اس کے قریبی عزیزوں سے صلہ رحمی کا حکم ہے تا کہ آپس میں پیار محبت بڑھے۔ آپس میں ایک حسین معاشرہ قائم کرنے کی توفیق ملے۔ پس وہ لوگ جو یہ کہتے ہیں کہ ہم نے حضرت مسیح موعود کو مان لیا اور اس طرح سے اللہ تعالیٰ کے رسول کے حکم پر عمل کر لیا اس لئے ہم جماعت میں شامل ہو گئے اور اللہ تعالیٰ کی رسی کو مضبوطی سے پکڑنے والوں میں شمار ہونے لگے۔ لیکن عمل ان کے یہ ہیں کہ اپنے عزیزوں سے، رشتہ داروں اور بیویوں کے رشتہ داروں کے حقوق ادا نہیں کر رہے ہوتے تو وہ اللہ تعالیٰ کے احکام پر عمل کرنے والے نہیں ہیں۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کا تو یہی حکم ہے کہ آپس کے رحمی رشتہ داروں سے نیک سلوک کرو۔ خاوند بیویوں کے حقوق ادا کریں اور بیویاں خاوندوں کے حقوق ادا کریں اس سے تمہارے گھر بھی قائم رہیں گے اور تمہاری نسلیں بھی بہتر طور پر پروان چڑھیں گی۔ بعض دفعہ معاشرے کا اثر ہو جاتا ہے۔ تو اپنے آپ کو سنبھالنا چاہئے۔ جو ایک عہد ہے ایک بندھن ہے جس کو جوڑا ہے اس کو ذرا ذرا سی باتوں سے اس کو توڑنا نہیں چاہئے۔ بھائی ہیں دوسرے بہن بھائیوں کے حقوق ادا کریں۔ اپنے ہمسایوں کے حقوق ادا کریں جیسا کہ میں نے کہا ایک دوسرے کا خیال رکھنے والے ہوں۔ دلوں کی آپس کی محبت پیدا کرنے والے ہوں۔ آپس میں ایک ہو کر رہنے والے ہوں تبھی اللہ تعالیٰ کی رسّی کو پکڑنے والے ہوں گے اور تبھی اس رسی کے ذریعہ سے آگ کے گڑھے سے نجات پانے والے ہوں گے، اس سے بچائے جائیں گے اور ہدایت کے رستوں پر چلنے والے ہوں گے۔

حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

”تم خدا کی پرستش کرو اور اس کے ساتھ کسی کو مت شریک ٹھہراؤ اور اپنے ماں باپ سے احسان کرو اور ان سے بھی احسان کرو جو تمہارے قرابتی ہیں۔ (اس فقرے میں اولاد اور بھائی اور قریب اور دور کے تمام رشتہ دار آ گئے)۔ اور پھر فرمایا کہ یتیموں کے ساتھ بھی احسان کرو اور مسکینوں کے ساتھ بھی اور جو ایسے ہمسایہ ہوں جو قرابت والے بھی ہوں اور ایسے ہمسایہ ہوں جو محض اجنبی ہوں اور ایسے رفیق بھی جو کسی کام میں شریک ہوں یا کسی سفر میں شریک ہوں، نماز میں شریک ہوں یا علم دین حاصل کرنے میں شریک ہوں اور وہ لوگ جو مسافر ہیں اور وہ تمام جاندار جو تمہارے قبضہ میں ہیں سب کے ساتھ احسان کرو۔ خدا ایسے شخص کو دوست نہیں رکھتا جو تکبر کرنے والا اور شیخی مارنے والا ہو اور جو دوسروں پر رحم نہیں کرتا“۔

(چشمہ معرفت۔ روحانی خزائن جلد 23 صفحہ 208-209)

پھر فرمایا: ”میری نصیحت یہی ہے کہ دو باتوں کو یاد رکھو۔ ایک خدا تعالیٰ سے ڈرو دوسرے اپنے بھائیوں سے ایسی ہمدردی کرو جیسی اپنے نفس سے کرتے ہو“ جیسے اپنے آپ سے کرتے ہو۔ ”اگر کسی سے کوئی قصور اور غلطی سرزد ہو جاوے تو اسے معاف کرنا چاہئے نہ یہ کہ اس پر زیادہ زور دیا جاوے اور کینہ کشی کی عادت بنا لی جاوے“۔ (ملفوظات جلد پنجم صفحہ 69 جدید ایڈیشن)

پھر آپ نے آیت (۔) (النحل:91) کی تفسیر میں فرمایا کہ: ”یعنی خدا تم سے کیا چاہتا ہے؟ بس یہی کہ تم نوع انسان سے عدل کے ساتھ پیش آیا کرو“۔ لوگوں سے عدل سے پیش آؤ، انصاف سے پیش آؤ۔ ”پھر اس سے بڑھ کر یہ کہ ان سے بھی نیکی کرو جنہوں نے تم سے کوئی نیکی نہیں کی۔ پھر اس سے بڑھ کر یہ ہے کہ تم مخلوق خدا سے ایسی ہمدردی کے ساتھ پیش آؤ کہ گویا تم ان کے حقیقی رشتہ دار ہو جیسا کہ مائیں اپنے بچوں سے پیش آتی ہیں۔ کیونکہ احسان میں ایک خودنمائی کا مادہ بھی مخفی ہوتا ہے اور احسان کرنے والا کبھی اپنے احسان کو جتلا بھی دیتا ہے۔ لیکن وہ جو ماں کی طرح طبعی جوش سے“ فطری جوش سے ”نیکی کرتا ہے وہ کبھی خودنمائی نہیں کر سکتا“۔ وہ کبھی دکھاوے کی بات نہیں کر سکتا۔ ”پس آخری درجہ نیکیوں کا طبعی جوش ہے جو ماں کی طرح ہو۔ اور یہ آیت نہ صرف مخلوق کے متعلق ہے بلکہ خدا کے متعلق بھی ہے۔ خدا سے عدل یہ ہے کہ اس کی نعمتوں کو یاد کر کے اس کی فرمانبرداری کرنا اور خدا سے احسان یہ ہے کہ اس کی ذات پر ایسا یقین کر لینا کہ گویا اس کو دیکھ رہا ہے اور خدا سے ﴿اِیْتَآئِ ذِی الْقُرْبٰی﴾ یہ ہے کہ اس کی عبادت نہ تو بہشت کے طمع سے ہو اور نہ دوزخ کے خوف سے بلکہ اگر فرض کیا جائے کہ نہ بہشت ہے اور نہ دوزخ ہے تب بھی جوش محبت اور اطاعت میں فرق نہ آئے“۔

(کشتی نوح۔ روحانی خزائن جلد 19 صفحہ 30-31)

پھر آپ نے فرمایا: ”میں تو بہت دعا کرتا ہوں کہ میری سب جماعت ان لوگوں میں ہو جائے جو خدا تعالیٰ سے ڈرتے ہیں۔ اور نماز پر قائم رہتے ہیں اور رات کو اٹھ کر زمین پر گرتے ہیں اور روتے ہیں اور خدا کے فرائض کو ضائع نہیں کرتے اور بخیل اور ممسک اور غافل اور دنیا کے کیڑے نہیں ہیں“۔ کنجوس نہیں ہیں اور دنیا کے کیڑے نہیں ہیں۔ یعنی صرف دنیا پہ گرے ہوئے۔ ”اور مَیں امید رکھتا ہوں کہ یہ میری دعائیں خدا تعالیٰ قبول کرے گا اور مجھے دکھائے گا کہ اپنے پیچھے میں ایسے لوگوں کو چھوڑتا ہوں لیکن وہ لوگ جن کی آنکھیں زنا کرتی ہیں اور جن کے دل پاخانہ سے بدتر ہیں اور جن کو مرنا ہرگز یاد نہیں ہے مَیں اور میرا خدا ان سے بیزار ہے۔ میں بہت خوش ہوں گا اگر ایسے لوگ اس پیوند کو قطع کر لیں۔ کیونکہ خدا اس جماعت کو ایک ایسی قوم بنانا چاہتا ہے جس کے نمونہ سے لوگوں کو خدا یاد آوے اور جو تقویٰ اور طہارت کے اوّل درجہ پر قائم ہوں اور جنہوں نے درحقیقت دین کو دنیا پر مقدم رکھ لیا ہو۔ لیکن وہ مفسد لوگ جو میرے ہاتھ کے نیچے ہاتھ رکھ کر اور یہ کہہ کر کہ ہم نے دین کو دنیا پر مقدم کیا پھر وہ اپنے گھروں میں جا کر ایسے مفاسد میں مشغول ہو جاتے ہیں“۔ ایسی غلط حرکتوں میں مشغول ہو جاتے ہیں ”کہ صرف دنیا ہی دنیا ان کے دل میں ہوتی ہے“۔ فساد والی حرکتیں۔ ”نہ ان کی نظر پاک ہے، نہ ان کا دل پاک ہے اور نہ ان کے ہاتھوں سے کوئی نیکی ہوتی ہے اور نہ ان کے پیر کسی نیک کام کے لئے حرکت کرتے ہیں اور وہ اس چوہے کی طرح ہیں جو تاریکی میں ہی پرورش پاتا ہے اور اس میں رہتا ہے اور اسی میں مرتا ہے۔ وہ آسمان پر ہمارے سلسلہ میں سے کاٹے گئے ہیں۔ وہ عبث کہتے ہیں“۔ فضول کہتے ہیں ”کہ ہم اس جماعت میں داخل ہیں۔ کیونکہ آسمان پر وہ داخل نہیں سمجھے جاتے“۔

(مجموعہ اشتہارات جلد سوم صفحہ:503)

پس چاہئے کہ ہر احمدی اپنی ذمہ داری کو سمجھے۔ ہر کوئی اپنا جائزہ لے۔ کیا اس کے خیال میں اس نے حضرت اقدس مسیح موعود کو مان کر اپنے اندر پاک تبدیلیاں پیدا کی ہیں؟ یا پاک تبدیلیاں پیدا کرنے کا جو عہد کیا ہے وہ اس کو پورا کر رہا ہے؟ کیا وہ حقوق اللہ اور حقوق العباد کو نبھاتے ہوئے اللہ کی رسی کو تھامے ہوئے ہے؟۔ اگر اپنے اندر پاک تبدیلیاں پیدا نہیں کیں، اگر اللہ تعالیٰ کے احکامات پر عمل نہیں کر رہے تو یہ غلط فہمی ہے کہ ہم نے ہدایت کا راستہ اختیار کر لیا۔ یہ خیال غلط ہے کہ اب ہم ہدایت پا جائیں گے کیونکہ ہم نے مسیح موعود کو مان لیا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر بھی ایمان لائے اور اللہ تعالیٰ کی کتاب کو بھی پڑھتے ہیں۔ اگر اس پر عمل نہیں کرتے تو حضرت مسیح موعود نے فرمایا ہے تو پھر وہ کاٹے جائیں گے۔ کیونکہ ان پر عمل نہیں کر رہے تو صرف خیال ہے، تصور ہے کہ ہم نے رسی کو پکڑا ہوا ہے جبکہ اس رسی کو نہیں پکڑا ہوا۔

اللہ تعالیٰ سب کو حقیقی معنوں میں اپنے اندر پاک تبدیلیاں پیدا کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور آپ سب کے حق میں حضرت مسیح موعود کی دعائیں قبول ہوں۔ جس طرح کہ آپ نے خواہش کی ہے کہ ایسے لوگ میری جماعت میں شامل ہونے والے ہوں اور ہر ایک کوشش کے ساتھ عبادات کرتے ہوئے نیک اعمال بجالاتے ہوئے جماعت کے ساتھ جڑا رہے۔ اللہ کرے ایسا ہی ہو۔ اب دعا کر لیں۔

(دعا کے بعد فرمایا): جلسہ کی حاضری جو امیر صاحب نے بتائی ہے ایک ہزار تین سو ترانوے ہے اور سوئٹزرلینڈ کے علاوہ بارہ ممالک کی نمائندگی ہے۔ پچھلے سال یہ حاضری پانچ سو کے قریب تھی۔

اللہ تعالیٰ مبارک کرے۔

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔

(الفضل انٹرنیشنل 24 دسمبر 2004ء)

☆......☆......☆......☆

پہلا شاعر

منشی سید غلام حسنین صاحب تحریر فرماتے ہیں۔

”صاحب زین القصص اور ابن اثیر مصنف کامل التواریخ وغیرہ ناقل ہیں کہ جب ابنائے آدم میں عناد پھیلا اور قابیل نے ہابیل کو مار ڈالا تو حضرت آدم علیٰ نبیّنا وعلیہ السلام نے بطور مرثیہ چند اشعار تصنیف فرمائے۔ اکثر شعراء کے کلام میں اس شعرگوئی کی تلمیح پائی جاتی ہے۔ مرزا صائبؔ کہتے ہیں ؎

آنکہ اوّل شعر گفت آدم صفی اللہ بود
طبع موزوں حجتِ فرزندی آدم بود

اور یہی بات خسروؔ دہلوی کے کلام سے بھی ثابت ہوتی ہے۔ کما قال ؎

ماہمہ دراصل شاعر زادہ ایم
دل بایں محنت نہ از خود دادہ ایم

(قواعد العروض ص 10-11 مطبوعہ 1288ھ تصنیف عمدۃ المحققین قدوۃ المدققین استادنا می جناب منشی سید غلام حسنین صاحب)

(بقیہ صفحہ 6)

پڑا۔ جنہوں نے بالآخر اس کی ہر ایسی کوشش کو ناکام بنا دیا جو اسے اس کا مقصد حاصل کرنے میں مدد دیتی۔ مگر ہم ان سب عوامل کا بغور جائزہ لیں تو یہ سب کے سب عسکری جغرافیہ کے اثرات کی ایک یا دوسری شکل ہے۔ اس سلسلے میں المسعودی اور الادریسی نے نیول جغرافیہ کے مختلف پہلوؤں اور ان کے اثرات پر سیر حاصل بحث کی ہے۔ خاص طور پر الادریسی سمندر اور سمندر کے تجارتی راستوں مثلاً بحرالکاہل، نائیجیر کے متصل سمندر، دریائے نیل اور سوڈان کے ساحلی علاقوں کے جغرافیہ کے لئے خاص طور پر مشہور رہے۔ حمید اللہ مصطفوی ایک اور مسلمان جغرافیہ دان ہیں۔ جن کے ہاں دنیا کے سات سمندروں اور ان میں واقع جزیروں کے علاوہ جاپان، جاوا اور سماٹرا کا ذکر بھی ملتا ہے۔ آج کل کے عسکری جغرافیہ کا تصور ہی ممکن نہیں اگر ابن بطوطہ کے کام کو خارج کر دیا جائے۔ ابن بطولہ وہ عظیم مسلمان جغرافیہ دان ہے جس نے عسکری جغرافیہ کو تشخص بخشا۔ اس نے سمندروں اور سمندری راستوں، بندرگاہوں اور ان کی اہمیت پر تفصیل سے لکھا ہے۔ اس کی تحریروں سے یہ بات بھی ثابت ہوتی ہے کہ اس وقت مسلمان تاجر بحیرۂ احمر، بحیرۂ عرب سے لے کر چین کے ساحل تک پھیلے ہوئے تھے۔

آج یہ حقیقت ہم سب پر عیاں ہے کہ عسکری جغرافیہ مقامی اور عالمی سطح پر کسی بھی جنگی حکمت عملی پر گہرا اثر رکھتا ہے۔ اس کا نہ جاننا شدید نقصان کا باعث بن سکتا ہے لیکن ماضی میں بھی یہ مسلمان جغرافیہ دان ہی تھے جنہوں نے اس کو خاص اہمیت بخشی۔

(ہفت روزہ زندگی 14 نومبر 2004ء)

ماخوذ

مسلمانوں نے عسکری جغرافیہ کا علم پروان چڑھایا

البیرونی پہلا عسکری جغرافیہ دان تھا

عسکری جغرافیہ کی اصطلاح آج کل گرد و پیش کے بدلتے ہوئے جغرافیائی، سیاسی اور معاشی حالات کے پیش نظر اکثر و بیشتر استعمال ہوتی ہے۔ اسی طرح اس کی تعریف و معانی بھی ہمہ گیر اہمیت کے حامل ہوتے جا رہے ہیں۔ اس سلسلے میں شاید سب سے آسان اور سادہ تشریح کرنل مے (May) نے کی ہے۔ بقول ان کے عسکری جغرافیہ اس کرہ ارض وسما کو ایسے نکتہ نظر سے پیش کرتا ہے کہ اس میں ہر ایک چیز کی عسکری اہمیت واضح ہو جاتی ہے۔ ان اشیاء میں قدرتی اور انسان کی بنائی ہوئی تمام چیزیں شامل ہیں۔ جغرافیہ کی تاریخ شاہد ہے کہ مسلمانوں نے اس کی ترویج میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ جغرافیہ کی اہمیت ایک عسکری مضمون کی حیثیت سے اٹھارہویں صدی ہی میں مسلم صورت میں سامنے آئی۔

مسلمانوں کی سالہا سال کی محنت نے عسکری جغرافیہ کو وہ خاص مقام دلایا جو آج اسے ملٹری پلاننگ میں حاصل ہے۔ فزیکل جغرافیہ اپنی جگہ گو عام جغرافیہ کی اصلاح میں آتا ہے مگر جب کسی کمانڈر کی دور رس نگاہ اس پر پڑتی ہے تو وہ عسکری جغرافیہ کی ہئیت اختیار کر جاتا ہے، مثلاً وہ تنگ راستہ جو ایشیائے خورد کو شام سے ملاتا ہے فزیکل جغرافیہ کا حصہ ہے۔ مگر جب مولنکے 1873 میں اپنے فوجی آپریشن کے دوران وہاں پہنچا تو اس مقام کی جنگی اہمیت اس پر اسی طرح عیاں تھی جیسے کہ کئی سو سال پہلے سکندر اعظم نے اس جگہ کو فوجی نکتہ نگاہ سے اہم جانا تھا۔ چنانچہ فزیکل جغرافیہ اور عسکری جغرافیہ کے فرق کا اندازہ کسی حسابی کلیہ کا مرہون منت نہیں بلکہ یہ کہاں تک فوجی مقاصد کے لئے استعمال ہوسکتا ہے، اس کا دارومدار استعمال کرنے والے کی اہلیت اور قابلیت پر ہوتا ہے اور چونکہ فزیکل آثار عموماً مجموعی طور پر تبدیل نہیں ہوتے، اس لئے مسلمانوں کی کاوشیں اس زمرے میں ایک ریفرنس کی حیثیت اختیار کر چکی ہیں۔

المسعودی وہ مشہور مسلمان جغرافیہ دان ہے جس نے ایشیائے خورد اس کے آس پاس کے علاقے کے جغرافیہ سے دنیا کو روشناس کرایا۔ ان علاقوں میں ایشیائے خورد اور شام کے علاوہ فلسطین، بحیرۂ کیپسیئن اور ان کے آس پاس کے علاقے شامل ہیں۔ گو کہ اس نے خود بھی کافی علاقوں کے بارے میں تحقیق و تفتیش کی ہے مگر اس کی شروع شروع کی تحقیق زیادہ تر الکندی اور السارکل کی فراہم کردہ اطلاعات پر مبنی ہے۔

ابن رسطب وہ جغرافیہ دان ہے جس نے پہلے پہل جغرافیہ کا انسائیکلو پیڈیا ترتیب دیا۔ اسی ضمن میں الادریسی کا نام ذہن میں آتا ہے جس نے سب سے پہلے گلوب نما دنیا کا نقشہ ترتیب دیا۔ موجودہ گلوب نما دنیا کا نقشہ اسی کو سامنے رکھ کر بنایا گیا ہے۔ الادریسی کے اس نقشہ کی ایک سادہ سی شکل نیچے دی گئی ہے۔

ایک اور اہم جغرافیہ داں الہیک تھا، جس نے تمام عرب کے عسکری جغرافیہ کو ترتیب دیا۔ اس میں شامل چند اہم مضامین فزیکل جغرافیہ، قوموں، قبیلوں، معدنیات، ذرائع نقل و حمل، راستوں، راہوں اور ان پر واقع شہروں اور قصبوں سے متعلق ہیں۔ اسی طرح المقدسی نے پورے عالم اسلام کا جغرافیہ ترتیب دیا ہے۔ عسکری نقطہ نگاہ اور افادیت کے لحاظ سے اسے کئی شعبوں میں تقسیم کیا جا سکتا ہے۔ مثلاً اس میں شامل عنوان تقریباً وہی ہیں جو کہ فی زمانہ مشہور عسکری جغرافیہ دانوں لوئیس، پیٹر، پرسی اور ہاف مین نے اپنی کتابوں میں شامل کئے ہیں۔ یہی نہیں بلکہ ان میں شامل تفصیلات اور دیگر کوائف بھی وہی ہیں۔ ان میں ذرائع رسل و رسائل، صنعت و حرفت، جغرافیائی حدود، شہر و قصبہ جات، پہاڑ راستے اور ان کے نقل و حمل پر اثرات وغیرہ شامل ہیں۔

چنانچہ اس لحاظ سے جغرافیہ سے متعلق مسلمانوں کے فراہم کردہ اور جمع شدہ کوائف سے ایک کمانڈر اب بھی اتنا ہی استفادہ کر سکتا ہے جتنا کہ وہ ماضی میں کرتا رہا ہے۔ اور یہی مسلمان جغرافیہ دانوں کے کام کی اصلی اہمیت ہے۔ اور اس طرح یہ ممکن ہے کہ کوئی عظیم ملٹری کمانڈر اب بھی ضرورت پڑنے پر وہی راستہ اختیار کرے جو طارق نے جبرالٹر، محمد بن قاسم نے سندھ، موسیٰ نے افریقہ اور محمود غزنوی نے سومنات یا احمد شاہ ابدالی نے پانی پت کے لئے اختیار کیا تھا۔

البیرونی وہ پہلا جغرافیہ دان ہے جس نے جغرافیہ کی حیثیت عسکری انٹیلیجنس کے طور پر دنیا پر واضح کی۔ یہی سب سے بڑی وجہ تھی کہ محمود غزنوی ہمیشہ اپنے متوقع حملوں کے بارے میں اس سے مشورے طلب کرتا تھا بلکہ البیرونی کئی حملوں میں سلطان کے ہمرکاب رہا تھا۔ البیرونی نے پہاڑوں کی اہمیت، سمندری و دریائی گزرگاہوں کے استعمال اور خوراک پیدا کرنے والے علاقوں کے متعلق قیمتی اطلاعات فراہم کی ہیں۔ اس کے علاوہ جغرافیہ کی ڈکشنری بھی اس نے ترتیب دی ہے۔ اس کی خاص بات فی زمانہ مروجہ سمندری اصطلاحات کی تشریح ہے جو کہ نیوی (بحریہ) سے متعلقہ اشخاص کے لئے بنیادی اہمیت کی حامل ہیں۔

اوپر چند ایک مسلمان جغرافیہ دانوں اور ان کے کام کے متعلق کچھ کلمات لکھے گئے ہیں۔ ان کے کام کی اہمیت اور کس طرح جغرافیہ عسکری معرکوں پر اثر انداز ہوتا ہے، اس کا اندازہ لگانے کے لئے عسکری تاریخ سے چند مثالیں بیان کی جاتی ہیں۔

کسی ملک کے موسمی و دیگر حالات کا آپریشن پر اثر کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ نپولین نے پولینڈ سے واپسی کے بعد وہاں کے مخصوص موسمی حالات کے تحت ''کیچڑ'' کو پانچواں عنصر قرار دیا تھا، جو کہ فتح و شکست پر اثر ہوسکتا تھا۔ اسی طرح تاریخ شاہد ہے کہ دریاؤں نے کئی حملوں پر غیر متوقع نتائج چھوڑے ہیں۔ چنانچہ برصغیر کی تاریخ میں بنیادی طور پر دریائے جمنا کا مخصوص پیچ و خم کا حامل بہاؤ تھا جس نے مرہٹوں اور احمد شاہ ابدالی کو بالآخر مجبور کر دیا تھا کہ وہ پانی پت کو فیصلہ کن لڑائی کے لئے چنیں۔ اس طرح محمود غزنوی کے فوج پر حملہ سے پیشتر دفاع کرنے والوں کو اپنی بیشتر جمعیت سات دریاؤں پر چھوڑنا پڑی تھی۔ جس کے نتیجہ میں جب محمود نے قنوج پر حملہ کیا تو دشمن کے پاس اتنی فوج باقی نہیں رہ گئی تھی جو اس کا موثر دفاع کر سکتی۔ اسی طرح کی ایک مثال دریاؤں کی اہمیت کے بارے میں یورپ کی تاریخ سے بھی دی جا سکتی ہے۔ 1809ء میں بعینہ نپولین کو دریائے ڈینیوب پر کئی مقامات مثلاً راتبسن، پاسن اور لینز پر خاصی تعداد فوج کی چھوڑنی پڑی تھی۔ جس کے نتیجہ میں وہ آرک ڈیوک چارلس کو شکست دینے میں کامیاب نہیں ہوسکا تھا۔ اور آخرکار اسے دریائے ڈینیوب کے ایک جزیرے میں پناہ لے کر اور زیادہ فوج جمع کر کے ایک نئے حملے کی پلاننگ کرنی پڑی تھی۔ اسی طرح کئی دریا ایسے بھی ہیں جن میں پانی کی سطح یکدم چڑھتی یا گرتی رہتی ہے اور اگر مخصوص موسم میں اس بات کا اندازہ نہ ہو تو کافی نقصان پہنچ سکتا ہے اور کیونکہ افغانستان میں برطانوی فوج کو اس بات کا اندازہ نہیں تھا۔ اس لئے 1880ء میں دسویں ہسیار کر (Hussar) کے ایک سکواڈرن کو شدید نقصان اٹھانا پڑا تھا۔ حالانکہ البیرونی اور دوسرے مسلمان جغرافیہ دانوں نے کابل دریا کی اس مخصوص روش کے بارے میں کافی اطلاعات بہم پہنچائی تھیں۔

ہشام کا نام اولین مسلمان جغرافیہ دانوں کے زمرے میں آتا ہے۔ اس کے بعد خوارزمی کا نام کافی مشہور رہا ہے۔ یہ ایک مانا ہوا سائنس دان اور جغرافیہ دان تھا۔ خوارزمی نے دنیا کا ایک نقشہ تیار کیا تھا جو عالمی سطح پر جنگی حکمت عملی کے لئے استعمال ہوسکتا ہے۔ حقیقی امر تو یہ ہے کہ انہوں نے عالمی سطح پر جنگی حکمت عملی کے لئے ایک مربوط بنیاد فراہم کی ہے۔ کسی ملک میں داخل ہونے والے راستے اس بات کا تعین کرتے ہیں کہ ان پہ کس قسم کی کتنی فوج اور دوسرا جنگی ساز و سامان لے جایا جا سکتا ہے۔ الکندی ایک کتاب ''راستے اور مملکتیں'' کے مصنف ہیں۔ جس میں ایسے عناصر پر سیر حاصل بحث کی گئی ہے۔ اس کے علاوہ ان ممالک کے بسنے والے لوگوں کی خاصیتوں پر بھی روشنی ڈالی گئی ہے۔ مختلف ممالک میں بسنے والے لوگوں کے اوصاف وغیرہ کا تجزیہ بھی آج کل عسکری جغرافیہ کا ایک اہم جز سمجھا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ ابن خردیب ایک اور مسلمان جغرافیہ دان ہیں جنہوں نے اسی قسم کے مضامین پر اظہار خیال کیا ہے۔

سطح اور سطح مرتفع کا مطالعہ آج کل کے عسکری مضامین میں ایک اہم اور سپیشل مضمون سمجھا جاتا ہے کیونکہ اس کا حملہ یا دفاع کرنے والی فوج کی تنظیم اور استعمال کئے جانے والے ہتھیاروں پر اور ان کی سلیکشن پر گہرا اثر ہوتا ہے۔ مسلمان جغرافیہ دانوں نے دنیا میں سب سے پہلے زمین کی سطح کی کیفیات کا تجزیہ کیا اور اس پر مبنی نقشہ تیار کیا۔ اس سلسلے میں المقدسی کا نام سرفہرست ہے۔ اس نے دنیا کو نقشہ پر علامات ظاہر کرنے کا سسٹم دیا۔ چنانچہ اس کے نقشوں میں ریت کو سنہرے رنگ، نمکین سمندر کو سبز، دریاؤں کو نیلے اور پہاڑوں کو بھورے رنگ سے ظاہر کیا گیا ہے۔

موسم اور آب و ہوا کے کسی بھی عسکری حملہ یا دفاع کے ایکشن پر گہرے اثرات مرتب ہوتے ہیں، کیونکہ یہ ایک ایکشن کا دورانیہ اور اس کے اوقات معین کرنے میں مدد دیتے ہیں۔ چنانچہ تاریخ میں ہم دیکھتے ہیں کہ ایڈمرل ڈوریا کو خیرالدین باربروسہ کے خلاف بحیرہ روم میں ناکامی ہوئی کیونکہ ستمبر میں سمندر کی ہیجان خیزی نے اسے مجبور کر دیا تھا کہ وہ اپنے جہازوں کو محفوظ جگہ پر لے جائے۔ اس کے علاوہ انہی اثرات کے زیر اثر خاص قسم کی ٹریننگ و سپلائی کی ضروریات بھی متعین ہوتی ہیں۔ اس سلسلے میں مسلمانوں کی کاوشوں کی اہمیت اس بات سے ظاہر ہے کہ ان کی بنیادی کوششوں کے بغیر فی زمانہ موجود آب و ہوا اور موسمی اثرات کو ظاہر کرنے والے نقشہ جات کی تیاری ممکن ہی نہ تھی۔ اس زمرے میں سعد المغربی اور بالدون کی کاوشیں قابل تحسین ہیں۔

سمندر کی جنگی اہمیت عام طور پر عالمی سطح پر ہی مانی جاتی ہے۔ مگر بندرگاہوں اور ساحلی دفاع کی ضروریات مقامی سطح پر دی جانے والی جنگی حکمت عملی کا جزو خیال کی جاتی ہیں۔ ایسٹ انڈیا کمپنی کی شروع شروع کی حکمت عملی جب وہ انگلینڈ سے تجارتی مقصد اور بندرگاہوں کی تلاش میں ہندوستان پہنچی تھی، ایک عالمی سطح یا سٹریٹجک پلان کا حصہ تھی۔ اس کے علاوہ بعد کی مقامی لڑائیوں کو بھی سمندر ہی کے ذریعہ سے کمک بھیجی گئی تھی۔ اس کے برعکس سلطان ٹیپو کی جنگی حکمت عملی انتہائی محدود ہو کر رہ گئی تھی، کیونکہ اس کے لئے سمندر کے راستے سے کمک کے راستے مسدود ہو چکے تھے۔

نادر شاہ وہ بادشاہ تھا جس نے محسوس کیا تھا کہ عالمی سطح پر اس وقت تک کامیابی حاصل نہیں ہوسکتی جب تک سمندر پر اس کا عمل دخل موثر نہیں ہو جاتا۔ اس مقصد کے لئے اس نے ایک مضبوط نیوی کی تشکیل کی۔ اور جہاز بنانے کے لئے ایک شپ یارڈ قائم کیا۔ موخر الذکر کے لئے اسے یورپی ہنرمندوں پر انحصار کرنا

(باقی صفحہ 5 پر)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہوتو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ربوہ)

مسل نمبر **41682** میں ناصر احمد ولد رحمت علی قوم سدھو جٹ پیشہ کیتھی باڑی عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 166/7-R ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-7-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ زرعی اراضی سات ایکڑ مالیتی تقریباً -/700000 روپے۔ 2۔ملکیتی احاطہ 15 مرلہ واقع چک نمبر 166/7-R مالیتی تقریباً -/75000 روپے۔ 3۔سکنی احاطہ 10 مرلہ واقع بہاولپور مالیتی تقریباً -/400000 روپے۔4۔موٹر سائیکل مالیتی -/17000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/40000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ناصر احمد گواہ شد نمبر 1 منصور احمد چیمہ مربی سلسلہ وصیت نمبر 30260 گواہ شد نمبر 2 محمد یعقوب اختر ولد خورشید احمد چک 166/7-R

مسل نمبر **41683** میں امتہ المتین زوجہ ناصر احمد قوم سدھو جٹ پیشہ ٹیچنگ عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 166/7-R ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-7-9 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 7 تولہ مالیتی -/56000 روپے۔2۔حق مہر وصول شدہ بصورت زیور 4 تولہ مالیتی -/32000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت ٹیچر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ امتہ المتین گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 محمد یعقوب اختر ولد خورشید احمد چک 166/7-R

مسل نمبر **41684** میں کرن عروج بنت ناصر احمد قوم سدھو جٹ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 166/7-R ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-10-2 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کر تی رہوں گی ۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ کرن عروج گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 محمد یعقوب اختر چک نمبر 166/7-R

مسل نمبر **41685** میں بشیر احمد ولد خواج دین قوم گوندل پیشہ تجارت عمر 53 سال بیعت 1960ء ساکن چک 206 مراد ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-10-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔گائے بمعہ بچھڑا مالیت -/20000 روپے۔ 2۔نقد رقم -/36000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد بشیر احمد گواہ شد نمبر 1 مقصود احمد ولد محمد شریف چک 206 مراد گواہ شد نمبر 2 عبدالمجید ساقی ولد خواج دین

مسل نمبر **41686** میں مقصود احمد ولد محمد شریف قوم گوندل پیشہ زراعت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 206 مراد ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-10-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔زرعی زمین 100 کنال اندازاً مالیتی -/1875000 روپے۔ 2۔رہائشی مکان کا 1/2 حصہ مالیتی -/125000 روپے۔ 3۔ٹریکٹر بمعہ اوزار کا 1/2 حصہ مالیتی -/164000 روپے۔ 4۔موٹر سائیکل کا 1/2 حصہ مالیتی -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/60000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مقصود احمد گواہ شد نمبر 1 عبدالمجید گوندل چک نمبر 206 مراد گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد چک نمبر 206 مراد

مسل نمبر **41687** میں بشریٰ بشارت زوجہ بشارت احمد چھٹہ قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 184/7-R ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-11-4 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔زرعی زمین ایک ایکڑ چار کنال واقع چک نمبر 164/7-R مالیتی -/150000 روپے۔ 2۔طلائی زیور مالیتی اندازاً -/56000 روپے۔ 3۔حق مہر بذمہ خاوند -/2000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت اخراجات خوردونوش مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ بشریٰ بشارت گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد چھٹہ وصیت نمبر 31306 گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد وصیت نمبر 22892

مسل نمبر **41688** میں مبشرہ بانو بنت بشارت احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 184/7R ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-11-4 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ ایک کوکا طلائی بالیاں ایک جوڑی مالیتی اندازاً -/1300 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ مبشرہ بانو گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد وصیت نمبر 31306 گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد والد موصیہ وصیت نمبر 22892

مسل نمبر **41689** میں نجمہ بیگم بنت مبارک احمد قوم ارائیں پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اوکاڑہ شہر بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-8-21 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ نجمہ بیگم گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 میاں غلام قادر ولد میاں غلام مصطفیٰ اوکاڑہ

مسل نمبر **41690** میں ڈاکٹر نور احمد ولد احمد دین مرحوم قوم سرا پیشہ میڈیکل پریکٹیشنر عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنی سرروڈ ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-9-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان واقع نبی سرروڈ مالیتی -/150000 روپے۔ 2۔موٹر سائیکل مالیتی -/55000 روپے۔ 3۔ بینک بیلنس -/5000 روپے۔اس وقت مجھے اندازاً مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت میڈیکل پریکٹیشنر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ڈاکٹر نور احمد گواہ شد نمبر 1 خالد احمد بھٹی وصیت نمبر 28185 گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد ولد سلیم احمد

مسل نمبر **41691** میں رشید حسین ولد محمد حسین قوم بھٹہ پیشہ ٹیچر عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نبی سرروڈ ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-8-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ مکان واقع نبی سرروڈ مالیتی -/50000 روپے۔2۔مکان واقع عمرکوٹ مالیتی -/100000 روپے۔ 3۔ موٹر سائیکل مالیتی -/40000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/16000 روپے ماہوار بصورت ٹیچر مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/12000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رشید حسین گواہ شد نمبر 1 خالد احمد بھٹی وصیت نمبر 28185 گواہ شد نمبر 2 محمد سرور بھٹی وصیت نمبر 18753

مسل نمبر **41692** میں ڈاکٹر نصیر احمد زاہد ولد محمد شریف قوم جٹ پیشہ ہومیو ڈاکٹر عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نبی سرروڈ ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-8-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان واقع نبی سرروڈ مالیتی -/1000000 روپے۔ 2۔کار ٹویوٹا مالیتی -/170000 روپے۔ 3۔ بینک بیلنس -/200000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت پریکٹس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ڈاکٹر نصیر احمد زاہد گواہ شد نمبر 1 خالد احمد بھٹی وصیت نمبر 28185 گواہ شد نمبر 2 محمد سرور بھٹی 18753

مسل نمبر **41693** میں انعام اللہ ولد حمید اللہ مرحوم قوم ارائیں پیشہ تجارت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نبی سرروڈ ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-9-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ ایک عدد میڈیکل سٹور اندازاً مالیتی -/80000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد انعام اللہ گواہ شد نمبر 1 خالد احمد بھٹی وصیت نمبر 28185 گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد ولد سلیم احمد

مسل نمبر **41694** میں سعدیہ رفعت رشید بنت ڈاکٹر رشید محمد راشد قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی لطیف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-11-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 810-23 گرام مالیتی -/17000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور

فرمائی جاوے۔ الامتہ سعدیہ رفعت رشید گواہ شد نمبر 1 محمود احمد وصیت نمبر 26750 گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر رشید محمد راشد والد موصیہ

مسل نمبر **41695** میں رمیزہ احمد زوجہ طاہر احمد قوم ڈوگر پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی لطیف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 1-11-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر وصول شدہ -/100000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 8 تولہ تقریباً مالیتی -/70000 روپے۔ 3۔ 2 ایکڑ زرعی زمین ترکہ والد واقع چک نمبر 232 باوے والا ضلع فیصل آباد جس میں حصہ دار ایک بھائی اور تین بہنیں ہیں میرا حصہ مالیتی -/300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ رمیزہ احمد گواہ شد نمبر 1 محمود احمد وصیت نمبر 26750 گواہ شد نمبر 2 محمد حنیف ڈوگر ولد محمد بوٹا مرحوم دارالصدر غربی ربوہ

مسل نمبر **41696** میں صادقہ جمشید زوجہ جمشید محمود قوم باجوہ پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی لطیف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 1-11-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر وصول شدہ -/1000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 4 تولہ مالیتی تقریباً -/36000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ صادقہ جمشید گواہ شد نمبر 1 محمود احمد وصیت نمبر 26750 گواہ شد نمبر 2 محمد حنیف ڈوگر دارالصدر غربی ربوہ

مسل نمبر **41697** میں صادق پرویز باجوہ ولد طارق جاوید باجوہ قوم باجوہ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی لطیف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 1-11-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد صادق پرویز باجوہ گواہ شد نمبر 1 محمود احمد وصیت نمبر 26750 گواہ شد نمبر 2 طارق جاوید باجوہ والد موصی

مسل نمبر **41698** میں عدنان احمد خان دانش ولد ابرار احمد قوم یوسف زئی پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی لطیف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 1-11-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عدنان احمد خان دانش گواہ شد نمبر 1 محمود احمد وصیت نمبر 26750 گواہ شد نمبر 2 عامر منیر ولد ملک منیر الدین دارالصدر غربی ربوہ

مسل نمبر **41699** میں عابدہ امجد زوجہ امجد جاوید قوم ہنجراء پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی لطیف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 1-11-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور ساڑھے پانچ تولے مالیتی -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عابدہ امجد گواہ شد نمبر 1 محمود احمد وصیت نمبر 26750 گواہ شد نمبر 2 امجد جاوید خاوند موصیہ

مسل نمبر **41700** میں انصر جاوید ولد امجد جاوید قوم ارائیں پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی لطیف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 1-11-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد انصر جاوید گواہ شد نمبر 1 محمود احمد وصیت نمبر 26750 گواہ شد نمبر 2 امجد جاوید والد موصی

مسل نمبر **41701** میں آصفہ بلوچ بنت عنایت اللہ بلوچ قوم بلوچ پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر جنوبی نمبر 1 ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 1-11-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ آصفہ بلوچ گواہ شد نمبر 1 محمد محمود اقبال ولد غلام محمد ثالث مرحوم گواہ شد نمبر 2 عنایت اللہ بلوچ والد موصیہ

مسل نمبر **41702** میں محمد طلحہ بلوچ ولد عنایت اللہ بلوچ قوم بلوچ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹر نمبر 16 تحریک جدید ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 28-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد طلحہ بلوچ گواہ شد نمبر 1 محمد اکرم ولد محمد حسین شاہد کوارٹر نمبر 64 تحریک جدید گواہ شد نمبر 2 عنایت اللہ بلوچ والد موصیہ

مسل نمبر **41703** میں حسن آرا طلعت بنت عبدالحمید خاں قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی ب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 2-11-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ حسن آرا طلعت گواہ شد نمبر 1 عبدالحمید خاں والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 ضیاء الرحمٰن ولد حکیم عطاء الرحمٰن دارالنصر غربی ربوہ

مسل نمبر **41704** میں مدثر احمد بشارت ولد میر غلام محمد قوم گجر پیشہ کارکن وقف جدید عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 6-11-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3438 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مدثر احمد بشارت احمد گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد طاہر وصیت نمبر 35108 گواہ شد نمبر 2 عبدالوحید ناصر ولد عبدالحمید ناصر دارالیمن شرقی ربوہ

مسل نمبر **41705** میں عطیۃ المصور زوجہ مدثر احمد بشارت قوم بٹ پیشہ سٹاف نرس عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 6-11-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیورات مالیتی -/20000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4320 روپے ماہوار بصورت سٹاف نرس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عطیۃ المصور گواہ شد نمبر 1 محمد ادریس شاہد ولد محمد اسماعیل مرحوم دارالیمن شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد طاہر وصیت نمبر 35108

مسل نمبر **41706** میں عطاء الرحمٰن ولد عبدالقیوم قوم ارائیں پیشہ آٹو ورکشاپ دارالصناء عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 18-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت آٹو ورکشاپ دارالصناعہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عطاء الرحمٰن گواہ شد نمبر 1 عبدالرحمٰن شاکر وصیت نمبر 32588 گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد طاہر وصیت نمبر 35108

مسل نمبر **41707** میں ذیشان انجم ولد خلیل الرحمٰن مرحوم قوم ہاشمی قریشی پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 2-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ذیشان انجم گواہ شد نمبر 1 مرزا عزیز احمد ولد مرزا بشیر احمد مرحوم ناصر آباد ربوہ گواہ شد نمبر 2 رانا محمد اسد اللہ وصیت نمبر 26347

مسل نمبر **41708** میں آمنہ بشریٰ زوجہ مبشر احمد قوم ملک اعوان پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 26-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 22 تولے مالیتی -/178500 روپے۔ 2۔ حق مہر -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ آمنہ بشریٰ گواہ شد نمبر 1 مرزا عزیز احمد ولد مرزا بشیر احمد گواہ شد نمبر 2 رانا محمد اسد اللہ وصیت نمبر 26347

مسل نمبر **41709** میں ثروت پروین بنت محمد طفیل قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 26-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ وراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ثروت پروین گواہ شد نمبر 1 مرزا عزیز احمد ولد مرزا بشیر احمد مرحوم گواہ شد نمبر 2 محمد طفیل والد موصیہ

مسل نمبر **41710** میں انس احمد بٹ ولد منصور احمد بٹ قوم بٹ پیشہ فارغ عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 22-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد انس احمد بٹ گواہ شد نمبر 1 عطاء العمران ولد محمد عرفان ناصر آباد گواہ شد نمبر 2 رانا محمد اسد اللہ وصیت نمبر 26347

مسل نمبر **41711** میں وجاہت احمد ولد برکات احمد قوم قریشی پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹر صدر انجمن احمدیہ ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 6-11-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد وجاہت احمد گواہ شد نمبر 1 عبدالباقی قریشی وصیت نمبر 18699 گواہ شد نمبر 2 سید طاہر محمود ماجد ولد سید غلام احمد شاہ کوارٹر صدر انجمن احمدیہ ربوہ

مسل نمبر **41712** میں صغریٰ بیگم بیوہ محمد الطاف شاہ مرحوم قوم سید پیشہ خانہ داری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 30-10-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ از ترکہ خاوند مکان برقبہ 10 مرلہ کا 1/8 حصہ مالیتی -/31250 روپے۔ 2۔ طلائی زیورات آدھا تولہ مالیتی -/4000 روپے۔ 3۔ حق مہر وصول شدہ -/5000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت وظیفہ -/1000 + جیب خرچ -/1000 از بچگان مل رہے ہیں۔میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ صغریٰ بیگم گواہ شد نمبر 1 ندیم الطاف شاہ ولد محمد الطاف شاہ احمد نگر گواہ شد نمبر 2 سید عامر شہزاد 30659

مسل نمبر **41713** میں امتہ المتین زوجہ سلیم الطاف شاہ قوم سید پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 30-10-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور ساڑھے چھ تولہ مالیتی -/52000 روپے۔2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/25000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ المتین گواہ شد نمبر 1 سلیم الطاف شاہ خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 ندیم الطاف شاہ ولد محمد الطاف شاہ احمد نگر

مسل نمبر **41714** میں مصطفیٰ الطاف شاہ ولد سید محمد الطاف شاہ قوم سید پیشہ کاروبار عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 30-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مصطفیٰ الطاف شاہ گواہ شد نمبر 1 سید عامر شہزاد وصیت نمبر 30659 گواہ شد نمبر 2 رحمٰن ہاشمی ولد سید محمد الطاف شاہ احمد نگر

مسل نمبر **41715** میں بدر ہاشمی بنت سید محمد الطاف شاہ قوم سید پیشہ خانہ داری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 30-10-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ بدر ہاشم گواہ شد نمبر 1 سید عامر شہزاد وصیت نمبر 30659 گواہ شد نمبر 2 رحمٰن ہاشمی ولد سید محمد الطاف شاہ

مسل نمبر **41716** میں رحمٰن ہاشمی ولد سید محمد الطاف قوم سید پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 30-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد رحمٰن ہاشمی گواہ شد نمبر 1 ندیم الطاف شاہ احمد نگر گواہ شد نمبر 2 سید عامر شہزاد وصیت نمبر 30659

مسل نمبر **41717** میں آنسہ عنبرین زوجہ مصطفیٰ الطاف شاہ قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 30-10-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/30000 روپے۔ 2۔ طلائی زیورات ساڑھے تین تولہ مالیتی تقریباً -/30000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ آنسہ عنبرین گواہ شد نمبر 1 مصطفیٰ الطاف شاہ خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 سید عامر شہزاد وصیت نمبر 30659

مسل نمبر **41718** میں ندیم الطاف شاہ ولد محمد الطاف شاہ مرحوم قوم سید پیشہ کارکن عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 30-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2713 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ندیم الطاف شاہ گواہ شد نمبر 1 سید عامر شہزاد وصیت نمبر 30659 گواہ شد نمبر 2 سلیم الطاف شاہ احمد نگر

مسل نمبر **41719** میں شائستہ ندیم زوجہ ندیم الطاف شاہ قوم سید پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 30-10-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیورات 2 تولے مالیتی -/16000 روپے۔2۔حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شائستہ ندیم گواہ شد نمبر 1 ندیم الطاف شاہ خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 سید عامر شہزاد وصیت نمبر 30659

مسل نمبر **41720** میں آمنہ بی بی زوجہ سردار محمد مرحوم قوم لنگاہ پیشہ عمر 73 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ادرحماں ضلع سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-11-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی رقبہ 21 کنال واقع ادرحماں ترکہ خاوند و والدین اندازاً مالیت -/250000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ از پسران مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/10000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تا زیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ آمنہ بی بی گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد چوہدری وصیت نمبر 25188 گواہ شد نمبر 2 نعمت اللہ شمس ولد امام الدین گوندل دارالرحمت غربی ربوہ

مسل نمبر **41721** میں ڈاکٹر محمد شکیل احمد (ہومیو) قوم ارائیں پیشہ ڈاکٹری عمر 30 سال بیعت 1999ء ساکن عوامی بستی ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 15-8-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت ڈاکٹری مل رہے ہیں۔میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ڈاکٹر محمد شکیل احمد گواہ شد نمبر 1 لقمان احمد سلطان مربی سلسلہ وصیت نمبر 30857 گواہ شد نمبر 2 نعمت اللہ منگلا ولد عبدالقدیر منگلا وصیت نمبر 32951

مسل نمبر **41722** میں محمد ندیم ولد محمد شفیع قوم ملک پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عوامی بستی ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 8-8-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد ندیم گواہ شد نمبر 1 لقمان احمد سلطان وصیت نمبر 30857 گواہ شد نمبر 2 نعمت اللہ منگلا ولد عبدالقدیر وصیت نمبر 32951

مسل نمبر **41723** میں عبدالسلام ولد اللہ بخش قوم جٹ پیشہ زراعت عمر 5 7 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 295 رگ۔ب بیریانوالہ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 3-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ ایک ایکڑ زرعی اراضی واقع 295 رگ۔ب مالیتی -/200000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تا زیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عبدالسلام گواہ شد نمبر 1 نعمت اللہ منگلا وصیت نمبر 32951 گواہ شد نمبر 2 محمد افضل ولد محمد صدیق چک 295 گ ر ب

مسل نمبر **41724** میں ماسٹر منیر احمد ولد عبدالسلام قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 7 5 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 295 رگ۔ب بیریانوالہ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 3-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/8500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ماسٹر منیر احمد گواہ شد نمبر 1 نعمت اللہ منگلا وصیت نمبر 32951 گواہ شد نمبر 2 محمد افضل ولد محمد صدیق چک

نمبر 295 ر گ ۔ ب

مسل نمبر **41725** میں سلمیٰ منیر زوجہ ماسٹر منیر احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 295 ر گ ۔ ب بیر یانوالہ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 04-10-3 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 4 تولہ مالیتی -/32000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/2500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سلمیٰ منیر گواہ شد نمبر 1 نعمت اللہ منگلا وصیت نمبر 32951 گواہ شد نمبر 2 لقمان احمد سلطان وصیت نمبر 30857

مسل نمبر **41726** میں صادقہ وسیم زوجہ نعمت اللہ منگلا قوم منگلا پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 295 ر گ ۔ ب بیر یانوالہ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 04-10-3 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 2 تولہ مالیتی -/16000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ صادقہ وسیم گواہ شد نمبر 1 نعمت اللہ منگلا خاوند موصیہ نمبر 32951 گواہ شد نمبر 2 لقمان احمد سلطان وصیت نمبر 30857

مسل نمبر **41727** میں ثمینہ افضل بنت محمد افضل قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 295 ر گ ۔ ب بیر یانوالہ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 04-10-3 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور ایک تولہ مالیتی -/8000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ثمینہ افضل گواہ شد نمبر 1 نعمت اللہ منگلا 32951 گواہ شد نمبر 2 محمد افضل ولد محمد صدیق چک نمبر 295 ر گ ۔ ب

مسل نمبر **41728** میں ولد شیخ محمد عنایت اللہ انور قوم شیخ پیشہ فارغ عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مرید کے ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 04-10-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ ایک عدد دوکان مالیتی -/600000 روپے۔ 2۔ بینک بیلنس -/40000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شیخ نعیم احمد گواہ شد نمبر 1 آصف توحید رؤف مربی سلسلہ وصیت نمبر 30858 گواہ شد نمبر 2 محمد یوسف شاہد وصیت نمبر 23993

مسل نمبر **41729** میں شیخ زعیم احمد ولد شیخ نسیم احمد قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مرید کے ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-10-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شیخ زعیم احمد گواہ شد نمبر 1 آصف توحید رؤف وصیت نمبر 30858 گواہ شد نمبر 2 محمد یوسف شاہد وصیت نمبر 23993

مسل نمبر **41730** میں مبارکہ اعجاز زوجہ اعجاز احمد قوم سوہل پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مرید کے ضلع شیخوپور ہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-10-29 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 3 ماشہ۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/35000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مبارکہ اعجاز گواہ شد نمبر 1 آصف توحید رؤف وصیت نمبر 30858 گواہ شد نمبر 2 اعجاز خاوند موصیہ

مسل نمبر **41731** میں نسیم طارق باجوہ ولد ثناء اللہ باجوہ قوم باجوہ پیشہ طالب علم عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طالب علم ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 04-10-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نسیم طارق باجوہ گواہ شد نمبر 1 آصف توحید رؤف وصیت نمبر 30858 گواہ شد نمبر 2 محمد یوسف شاہد وصیت نمبر 23993

مسل نمبر **41732** میں سعدیہ ثناء بنت ثناء اللہ باجوہ قوم باجوہ پیشہ فارغ عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مرید کے ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-10-19 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی بالیاں 2 عدد مالیتی -/6000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سعدیہ ثناء گواہ شد نمبر 1 محمد یوسف شاہد وصیت نمبر 23993 گواہ شد نمبر 2 آصف توحید رؤف وصیت نمبر 30858

مسل نمبر **41733** میں عاصم منیر گل ولد منیر احمد گل قوم گل پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مرید کے ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-10-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عاصم منیر گل گواہ شد نمبر 1 آصف توحید رؤف وصیت نمبر 30858 گواہ شد نمبر 2 محمد یوسف شاہد وصیت نمبر 23993

مسل نمبر **41734** میں طلحہ جمشید بنت جمشید احمد قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینال پارک مرید کے ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 04-10-22 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد طلحہ جمشید گواہ شد نمبر 1 محمد یوسف شاہد وصیت نمبر 23993 گواہ شد نمبر 2 آصف توحید رؤف وصیت نمبر 30858

مسل نمبر **41735** میں چراغ دین ولد علم دین قوم ارائیں پیشہ دکانداری عمر 63 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نواں کھوہ چیچو کی ملیاں ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 04-9-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان 7 مرلہ واقع چیچو کی ملیاں مالیتی -/110000 روپے۔ 2۔ دوکان واقع چیچو کی ملیاں مالیتی -/70000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1200 روپے ماہوار بصورت دکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد چراغ دین گواہ شد نمبر 1 تاج دین ولد علم دین گواہ شد نمبر 2 لئیق احمد عاطف مربی سلسلہ ولد چوہدری سعید احمد

مسل نمبر **41736** میں مقدس بی بی زوجہ منیر احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 169 گرمولہ ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-9-29 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی حصہ خاوند اڑھائی کنال۔ 2۔ طلائی زیور اڑھائی تولہ۔ 3۔ حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ از بیٹا مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مقدس بی بی گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد گھمن ولد محمد افضل گھمن وصیت نمبر 29834 گواہ شد نمبر 2 منیر احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر **41737** میں نوید احمد مبشر ولد مبشر احمد قوم دھاریوال جٹ پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ عبدالمالک ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-9-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نوید احمد مبشر گواہ شد نمبر 1 احمد حیات مربی سلسلہ ولد خضر حیات کوٹ عبدالمالک گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد ولد رحمت اللہ مرحوم کوٹ عبدالمالک

مسل نمبر **41738** میں شہادت خان ولد چوہدری افضل خان مرحوم قوم مانگٹ پیشہ زمیندارہ عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مانگٹ اونچا ضلع حافظ آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 04-10-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی 5 ایکڑ 7 کنال مالیتی -/1469000 روپے۔ 2۔ والد مرحوم کے ترکہ سے پلاٹ 10 مرلہ واقع دارالبرکات ربوہ سے 1/6 حصہ قیمت -/383300 روپے۔ 3۔ 6 بھینس مالیتی -/120000 روپے۔ 4۔ حویلی رہائشی مکان کا 1/6 حصہ مالیتی -/60000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/72000 روپے ٹھیکہ سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شہادت خاں گواہ شد نمبر 1 سرفراز احمد ولد دوست محمد مرحوم مانگٹ اونچا گواہ شد نمبر 2 شوکت حیات ولد دوست محمد مرحوم مانگٹ اونچا

مسل نمبر **41739** میں بشریٰ شہادت زوجہ چوہدری شہادت خاں قوم مانگٹ پیشہ خانہ داری عمر......سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مانگٹ اونچا ضلع حافظ آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 04-10-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی

مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 610-51 گرام مالیتی -/38707 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/5000 روپے۔ 3۔ ایک عدد گائے مالیتی -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد بشریٰ شہادت گواہ شد نمبر 1 سرفراز خاں ولد چوہدری دوست محمد مرحوم مانگٹ اونچا گواہ شد نمبر 2 شہادت خاں خاوند موصیہ

مسل نمبر **41740** میں عامر شہزاد ولد منور احمد قوم انصاری پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مانگٹ اونچا ضلع حافظ آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 4-8-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عامر شہزاد گواہ شد نمبر 1 شوکت حیات مانگٹ اونچا گواہ شد نمبر 2 سرفراز احمد مانگٹ اونچا

مسل نمبر **41741** میں کینز بی بی زوجہ محمد یوسف قوم باجوہ پیشہ خانہ داری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سہدریکی (مانگا) ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 15-10-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی زمین ساڑھے تین ایکڑ۔ 2۔ زمین مکان برقبہ 7 مرلہ مالیتی -/56000 روپے۔ 3۔ حق مہر وصول شدہ -/900 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/14000 روپے ٹھیکہ سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ کینز بی بی گواہ شد نمبر 1 محمد یوسف وصیت نمبر 28176 گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد تبسم وصیت نمبر 31435

مسل نمبر **41742** میں منصور احمد خان ولد عنور احمد خان قوم پٹھان یوسف زئی پیشہ کاروبار ہمراہ والد صاحب عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فرید آباد کالونی مظفرگڑھ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 2-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ بینک اکاؤنٹ -/105500 روپے۔ 2۔ بچت -/2410 امریکی ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد منصور احمد خان گواہ شد نمبر 1 سید بشارت علی شاہ ولد سید نذیر علی شاہ مظفرگڑھ گواہ شد نمبر 2 شفیق الرحمٰن اطہر مربی سلسلہ ولد ایم بشیر احمد مظفرگڑھ

مسل نمبر **41743** میں حمیرا منصور زوجہ منصور احمد خان قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فرید آباد کالونی مظفرگڑھ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 2-10-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 22 تولہ مالیتی -/190000 روپے۔ 2۔ ڈیفنس سیونگ سرٹیفکیٹس (اس میں سے 40 ہزار میرے حق مہر کے ہیں) -/150000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ حمیرا منصور گواہ شد نمبر 1 منصور احمد خان خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 شفیق الرحمٰن اطہر مظفرگڑھ

مسل نمبر **41744** میں غلام سکینہ زوجہ رانا محمد نون قوم نون پیشہ خانہ داری عمر 76 سال بیعت 1931ء ہمراہ والد ساکن چاہ نون والا ضلع مظفرگڑھ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 24-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر 32 روپے 25 پیسے وصول شدہ۔ 2۔ زیور 8 ماشہ مالیتی -/6000 روپے۔ 3۔ زرعی رقبہ 10 ایکڑ واقع موضع پنجابی ضلع ملتان مالیتی -/2000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ غلام سکینہ گواہ شد نمبر 1 رانا محمود احمد نون ولد رانا نور محمد نون چاہ نون والا گواہ شد نمبر 2 شفیق الرحمٰن اطہر مظفرگڑھ

مسل نمبر **41745** میں امتہ الرافع زوجہ رانا محمود احمد نون قوم شکرانی پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چاہ نون والا ضلع مظفرگڑھ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 24-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی اڑھائی بیگھہ 13 مرلہ واقع مانک نوشہرہ ضلع بہاولپور مالیتی -/250000 روپے۔ 2۔ مکان واقع مانک نوشہرہ کا 1/6 حصہ مالیتی -/20000 روپے۔ 3۔ زرعی رقبہ بیٹ شکرانی ضلع بہاولپور ڈیڑھ بیگھہ مالیتی -/37500 روپے۔ 4۔ مکان واقع خان گڑھ دس مرلہ جو بطور حق مہر ملا تھا مالیتی -/300000 روپے۔ 5۔ طلائی زیور 8 تولہ مالیتی -/64000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ الرافع گواہ شد نمبر 1 شفیق الرحمٰن اطہر مظفرگڑھ گواہ شد نمبر 2 رانا محمود احمد نون خاوند موصیہ

مسل نمبر **41746** میں رانا خالد احمد برہان ولد رانا محمود نون قوم نون پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چاہ نون والا ضلع مظفرگڑھ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 24-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رانا خالد احمد برہان گواہ شد نمبر 1 رانا محمود احمد نون والد موصی گواہ شد نمبر 2 شفیق الرحمٰن اطہر مظفرگڑھ

مسل نمبر **41747** میں رانا عبدالماجد ولد میجر چوہدری عبدالقادر مرحوم قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رینگرو ڈھرکی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 6-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان واقع دارالرحمت شرقی ربوہ برقبہ ایک کنال 6 مرلہ جو والد مرحوم کے نام ہے کا شرعی حصہ۔ 2۔ ایک کار مالیتی تقریباً -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/25000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رانا عبدالماجد گواہ شد نمبر 1 طارق محمود جاوید ولد محمد شریف دارالنصر غربی ربوہ گواہ شد نمبر 2 طارق محمود چیمہ وصیت نمبر 34162

مسل نمبر **41748** میں اقبال احمد ناصر ولد میاں نور محمد قوم مغل پیشہ تجارت عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کرونڈی ضلع خیرپور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 26-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/9000 روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد اقبال احمد ناصر گواہ شد نمبر 1 قمر الزمان ابڑو ولد محمد اصغر ابڑو مربی سلسلہ گواہ شد نمبر 2 مرزا وسیم احمد ولد اقبال احمد ناصر کرونڈی

مسل نمبر **41749** میں سید اسد احمد شاہ ولد سید مسعود مبارک شاہ قوم سید پیشہ کارکن عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 70۔ کوارٹر صدر انجمن احمدیہ ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 3-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4544 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سید اسد احمد شاہ گواہ شد نمبر 1 مسعود احمد مقصود ولد چوہدری نذر محمد مرحوم احاطہ بیت مبارک ربوہ گواہ شد نمبر 2 رانا مبارک احمد ولد انور احمد خاں 164 کوارٹر صدر انجمن احمدیہ ربوہ

مسل نمبر **41750** میں خواجہ عطاء النور ولد خواجہ منور احمد قوم کشمیری پیشہ فارغ عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گولبازار ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 5-11-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد خواجہ عطاء النور گواہ شد نمبر 1 مرزا محمد ارشد ولد مرزا محمد اسمٰعیل دارالنصر غربی ربوہ گواہ شد نمبر 2 مقبول احمد ولد بشیر احمد گولبازار ربوہ

مسل نمبر **41751** میں نوید احمد عابد ولد چوہدری محبوب احمد قوم بھٹی پیشہ ملازمت عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی ب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 31-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حصہ 1/2 از مکان نمبر 2/88 دارالرحمت شرقی 5 مرلہ مالیتی تقریباً -/350000 روپے۔ 2۔ موٹر سائیکل مالیتی -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2115+/3370 روپے ماہوار بصورت پینشن + الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نوید احمد عابد گواہ شد نمبر 1 رانا عبدالغفار خان دارالرحمت شرقی ب ربوہ گواہ شد نمبر 2 نذیر احمد باجوہ ولد چوہدری غلام حیدر دارالرحمت شرقی ب ربوہ

دورہ نمائندہ مینیجر الفضل

مکرم منور احمد ججہ صاحب کو بطور نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل ضلع کراچی کے دورہ پر الفضل کے لئے نئے خریدار بنانے، چندہ الفضل، بقایا جات کی وصولی اور اشتہارات کے لئے بھجوایا جا رہا ہے۔ تمام احباب جماعت کی خدمت میں تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

درخواست دعا

مکرم چوہدری اکبر علی صاحب راوی بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کی ایک آنکھ کا کراچی کے ہسپتال میں آپریشن ہوا ہے احباب جماعت سے جلد شفایابی کی درخواست دعا ہے۔

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

منگل یکم مارچ 2005ء

12-15 a.m	لقاءمع العرب
1-25 a.m	ایجوکیشنل پروگرام
2-30 a.m	گلشن وقف نو
3-25 a.m	لجنہ میگزین
4-25 a.m	سوال وجواب
5-00 a.m	تلاوت، درس ملفوظات، خبریں
5-40 a.m	خطبہ جمعہ
6-40 a.m	چلڈرنز کارنر
7-35 a.m	پروگرام گلدستہ
8-40 a.m	سوال وجواب
9-20 a.m	لجنہ میگزین
10-00 a.m	خطبہ جمعہ
11-05 a.m	تلاوت، درس حدیث، خبریں
12-00 p.m	لقاءمع العرب
1-05 p.m	سندھی سروس
2-00 p.m	پروگرام ملاقات
3-05 p.m	انڈونیشین پروگرام
4-05 p.m	راہ ہدایت
4-40 p.m	سفر ہم نے کیا
5-05 p.m	تلاوت، درس، خبریں
5-55 p.m	سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم
7-00 p.m	بنگلہ پروگرام
8-05 p.m	اردو ملاقات
9-05 p.m	گلشن وقف نو
10-10 p.m	سوال وجواب
10-50 p.m	راہ ہدایت
11-55 p.m	سفر ہم نے کیا

بدھ 2مارچ 2005ء

12-40 a.m	لقاءمع العرب
1-45 a.m	گلشن وقف نو
2-20 a.m	لجنہ میگزین
3-30 a.m	سفر ہم نے کیا
3-55 a.m	سوال وجواب
5-05 a.m	تلاوت، درس، خبریں
5-55 a.m	بستان وقف نو
7-00 a.m	خطبہ جمعہ
7-55 a.m	پروگرام گلدستہ
9-55 a.m	سوال وجواب
9-45 a.m	ہماری کائنات
10-05 a.m	تقریر جلسہ سالانہ
11-05 a.m	تلاوت، درس حدیث، خبریں
12-00 p.m	لقاءمع العرب
1-00 p.m	سواحیلی پروگرام
1-50 p.m	ورائٹی پروگرام
2-35 p.m	انڈونیشین پروگرام
3-35 p.m	خطبہ جمعہ
5-05 p.m	تلاوت، درس حدیث، خبریں
6-00 p.m	تقریر جلسہ سالانہ
6-40 p.m	ہماری کائنات
7-05 p.m	بنگلہ پروگرام
8-15 p.m	خطبہ جمعہ
9-05 p.m	بستان وقف نو
10-05 p.m	طب وصحت کی باتیں
10-45 p.m	پروگرام گلدستہ
11-05 p.m	سوال وجواب

جمعرات 3مارچ 2005ء

12-35 a.m	لقاءمع العرب
1-45 a.m	بستان وقف نو
2-40 a.m	خطبہ جمعہ
3-25 a.m	لجنہ میگزین
3-50 a.m	ہماری کائنات
4-25 a.m	تقریر جلسہ سالانہ
5-05 a.m	تلاوت، انصار سلطان القلم، خبریں
6-00 a.m	خطبہ جمعہ
7-00 a.m	گلشن وقف نو
8-00 a.m	پروگرام ملاقات
9-05 a.m	اردو ادب کا دبستان
9-55 a.m	مشاعرہ
10-40 a.m	مشاعرہ
11-05 a.m	سفر ہم نے کیا
12-00 p.m	تلاوت، خبریں
1-05 p.m	پشتو پروگرام
1-40 p.m	ترجمۃ القرآن کلاس
2-50 p.m	انڈونیشین پروگرام
3-50 p.m	مشاعرہ
5-05 p.m	تلاوت، درس، خبریں
5-50 p.m	اردو ادب کا دبستان
6-40 p.m	بنگلہ پروگرام
7-45 p.m	ترجمۃ القرآن کلاس
9-05 p.m	گلشن وقف نو
10-10 p.m	سوال وجواب
10-50 p.m	مشاعرہ
11-55 p.m	سفر ہم نے کیا

درخواست دعا

✿ مکرم بلال احمد خان صاحب کارکن روزنامہ الفضل لکھتے ہیں خاکسار کی نانی جان محترمہ زینب بیگم صاحبہ گزشتہ کئی ماہ سے مختلف عوارض کی وجہ سے شدید بیمار ہیں۔ اس وقت بے ہوشی کی حالت میں ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی دردمندانہ درخواست ہے کہ مولا کریم انہیں صحت وسلامتی والی لمبی عمر سے نوازے اور جلد صحت کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

✿ مکرم وقار احمد صاحب ہما بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کی والدہ محترمہ نسیم بیگم صاحبہ آنکھ کی تکلیف میں مبتلا ہیں۔ اور شیخ زاید ہسپتال لاہور میں داخل ہیں احباب جماعت سے جلد شفایابی کی درخواست ہے

✿ مکرم مختار احمد صاحب ٹیلر ماسٹر وارث کالونی لاہور بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے ان کی جلد شفایابی کی درخواست دعا ہے

✿ مکرم مرزا مقبول احمد صاحب ہما بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کی آنکھ کا آپریشن ہوا ہے احباب جماعت سے جلد شفایابی کی درخواست دعا ہے۔

ربوہ میں طلوع وغروب 25۔فروری 2005ء

طلوع فجر	5:17
طلوع آفتاب	6:39
زوال آفتاب	12:22
وقت عصر	4:22
غروب آفتاب	6:05
وقت عشاء	7:26

حبوب مفید اٹھرا
چھوٹی -/60 روپے بڑی -/240 روپے
تیار کردہ: ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
☎ 04524-212434 Fax:213966

زری کے بہترین سوٹوں پر زبردست لوٹ سیل لگ گئی
فرحت علی جیولرز اینڈ زری ہاؤس
یادگار روڈ ربوہ فون: 04524-213158

Modern Read & Write School
نرسری تا پنجم انگلش میڈیم
بچوں کو سکول کی تعلیم کے ساتھ ساتھ قاعدہ یسرنا القرآن تجوید کے ساتھ سکھانا اور بنیادی دینی معلومات سے بچوں کو آگاہ کرنا بچوں کے نصاب میں شامل ہے۔
داخلہ کیلئے ہمارے سکول واقع الفردوس
بالائی منزل گولبازار ربوہ تحریک جدید لائیں۔ فون نمبر: 213466

ارشد بھٹی پراپرٹی ایجنسی
بلال مارکیٹ ربوہ بالمقابل ریلوے لائن
فون آفس: 212764 گھر: 211379

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
اک قطرہ اس کے فضل نے دریا بنا دیا ❖ میں خاک تھا اسی نے ثریا بنا دیا
نیشنل الیکٹرونکس
ڈیلران ریفریجریٹر ڈیپ فریزر ڈاؤلینس، پیل
سپلٹ AC ونڈو AC ویوز، فلپس ایل جی
واشنگ مشین کوکنگ رینج، کلر TV سام سنگ سپر ایشیاء۔ اٹلس
طالب دعا: منصور احمد
احمدی احباب کیلئے خاص رعایت ہم آپ کے منتظر ہوں گے۔
لنک میکلوڈ روڈ جودھا مل بلڈنگ پٹیالہ گراؤنڈ لاہور فون 7223228-7357309

FP ایچ پی بی
بلڈ پریشر کیلئے ڈراپس
قیمت -/38 روپے

FB فاسٹو لیکا بیری
موٹاپا ختم، چستی، تندری، پھرتی
کیپسولز -/100، قطرے -/100، گولیاں -/70

FB گڈنی ڈراپس
گردے کی پتھری، درد اور دیگر تکالیف کیلئے
قیمت -/65 روپے

FB پروٹیکشن-6
کیل مہاسے ختم۔ چہرہ شاداب
قیمت -/35 روپے

FINE & THE BEST FB

FB ہیپاٹائٹس ڈراپس اور گولیاں
جگر کی تمام امراض کیلئے بشمول B&C
مکمل کورس -/305 روپے

FB کارڈس کمپاؤنڈ
پتہ، جگر کی خرابیاں
کبس ختم قیمت -/38 روپے

F.B ہیپولن سسپنشن
ہیپاٹائٹس B اور C کا حتمی علاج
قیمت -/250 روپے

FB پراسٹیٹ ڈراپس
پراسٹیٹ کی تمام خرابیوں اور بار بار پیشاب کا علاج قیمت -/38 روپے

قریبی ہومیو سٹورز سے طلب کریں
F.B ہومیو کلینک اینڈ سٹورز، طارق مارکیٹ چناب نگر: 04524-212750☎

C.P.L:29